Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ — عوام کی بے ساختہ للکار — ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹرانچیف محمد فیصل ندیم

جلد 17 جمعرات، 6 اگست 2026ء، 22 صفرالمظفر 1448ھ، قیمت 20 روپے شمارہ 110

سنٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی سٹڈیز (کیس) میں سیمینار کا انعقاد

سیمینار کا عنوان ایک تنازع، تین محاذ، ایران اسرائیل اور امریکہ کے تنازع سے فضائی، جغرافیائی اور ادراکی میدانوں کے اسباق تھا، ماہرین تعلیم، دانشوروں، حاضر سروس و ریٹائرڈ افسران اور ماہرین نے شرکت کی

ڈرونز، میزائلوں اور منتشر فضائی دفاعی نظام جیسی غیر متوازن عسکری صلاحیتیں، مصنوعی ذہانت، کمرشل ٹیکنالوجی اور باہم مربوط سینسرز کے ساتھ مل کر فضائی جنگ کے مستقبل کو تبدیل کر رہی ہیں، ایئر مارشل (ر) عبدالمعید خان

سنٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (کیس) لاہور میں منعقدہ سیمینار کے مقررین کا گروپ فوٹو

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (کیس) لاہور نے ۵ اگست ۲۰۲۶ کو ایک تنازع، تین محاذ، ایران، اسرائیل اور امریکا کے تنازع سے فضائی، جغرافیائی سیاسی اور ادراکی میدانوں کے اسباق کے عنوان سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں ماہرین تعلیم، دانشوروں، حاضر سروس و ریٹائرڈ افسران اور ماہرین نے شرکت کی۔ سیمینار کا افتتاحی (بقیہ نمبر 1)

ایک روزہ مین ہول ریسکیو اینڈ سیفٹی ٹریننگ کا انعقاد

تربیتی پروگرام کا مقصد مین ہولز میں کام کرنے کے دوران محفوظ طریقہ کار کو فروغ دینا ہے

مری (نمائندہ عوامی للکار) سیکرٹری ایمرجنسی سروسز پنجاب، ڈاکٹر رضوان نصیر (ستارہ امتیاز) اور ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی ہدایات پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کی زیرِ نگرانی محکمہ واسا پنجاب اور ستھرا پنجاب کے اہلکاروں کے لیے ایک روزہ مین ہول ریسکیو اینڈ سیفٹی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا، تربیتی پروگرام کا مقصد مین ہولز میں کام کرنے کے دوران محفوظ طریقہ کار کو فروغ دینا اور مین ہول سے متعلق حادثات کی روک تھام کو یقینی (بقیہ نمبر 2)

مری میں یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر پُروقار ریلی کا انعقاد

پاکستان کا بچہ بچہ کشمیر کی آزادی تک کشمیریوں کی سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا، ڈپٹی کمشنر مری

مری (نمائندہ عوامی للکار) مری میں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر پُروقار ریلی کا انعقاد، کشمیری عوام سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی منسوخی کے پانچ سال مکمل ہونے پر مری (بقیہ نمبر 5)

میٹرک کے سالانہ امتحان کے پوزیشن ہولڈرز کا اعلان

امتحان میں محمد منان احتشام نے 1191 نمبر حاصل کر کے مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی، چیئرمین بورڈ

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، راولپنڈی نے میٹرک پہلا سالانہ امتحان 2026 کے پوزیشن ہولڈرز کا اعلان کر دیا۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، راولپنڈی نے میٹرک پہلا سالانہ (بقیہ نمبر 4)

ایرو اسپیس ٹیکنالوجی کی مقامی سازی پر "کیٹالسٹ کنورسیشن" کا انعقاد

ایرو اسپیس صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلئے اسٹریٹجک، ٹیکنالوجیکل اور صنعتی ضروریات کا جائزہ لیا گیا

لاہور (نمائندہ عوامی للکار) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (سی اے ایس ایس) کے زیر اہتمام ایرو اسپیس ٹیکنالوجی کی مقامی سازی پر "کیٹالسٹ کنورسیشن" کا انعقاد، سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ (بقیہ نمبر 3)

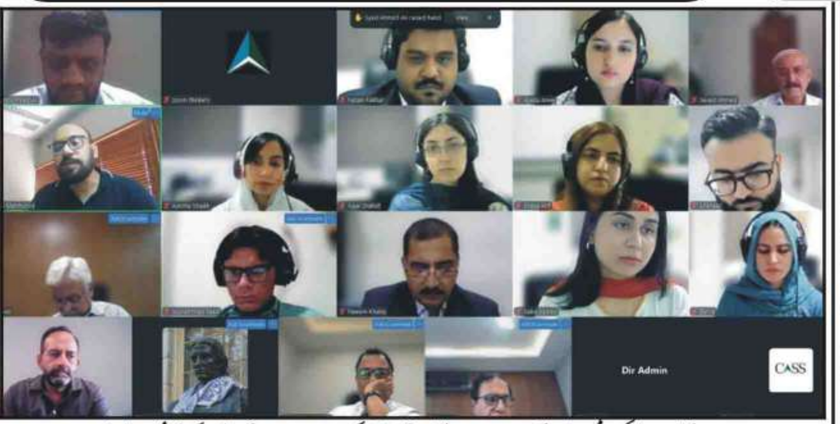

فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیرِ اہتمام ایرو اسپیس ٹیکنالوجی کی مقامی سازی پر " کیٹالسٹ کنورسیشن " کا انعقاد

چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) سید عاطف علی نے 1HCY26 کی مالیاتی اور آپریٹنگ کارکردگی کی تفصیلی پیشکش پیش کی

فوجی فرٹیلائزر کمپنی کا سال 2026 کیلئے تیسرا کارپوریٹ بریفنگ کا انعقاد

جس میں ریگولیٹری بہترین طور طریقوں کے مطابق شفاف معلومات کی فراہمی، اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مضبوط رابطے اور بہترین کارپوریٹ گورننس کی مشقوں کے لیے کمپنی کے مسلسل عزم کا اعادہ کیا گیا

ورچوئل (آن لائن) طریقے سے منعقد کیے گئے اس سیشن میں 30 جون 2026 کو ختم ہونے والی ششماہی (1HCY26) کے لیے کمپنی کی مالیاتی اور آپریٹنگ کارکردگی کا جامع جائزہ پیش کیا گیا

سیشن میں شرکت کی تفصیلات 31 جولائی 2026 کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو جاری کردہ ایک سرکاری اطلاع کے ذریعے پیشگی فراہم کر دی گئی تھیں

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (ایف ایف سی) نے کیلنڈر سال 2026 کے لیے اپنے تیسرے کارپوریٹ بریفنگ سیشن کا انعقاد کیا، جس میں ریگولیٹری بہترین طور طریقوں کے مطابق شفاف معلومات کی فراہمی، اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مضبوط رابطے اور بہترین کارپوریٹ گورننس کی مشقوں کے لیے کمپنی کے مسلسل عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ایف ایف سی کے کارپوریٹ ہیڈ آفس، راولپنڈی سے ورچوئل (آن لائن) طریقے سے منعقد کیے گئے اس سیشن میں 30 جون 2026 کو ختم ہونے والی ششماہی (1HCY26) کے لیے کمپنی کی مالیاتی اور آپریٹنگ کارکردگی کا جامع جائزہ پیش کیا گیا۔ بریفنگ میں سیل سائیڈ اینالسٹس (analysts) اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جو کمپنی کے بنیادی ڈھانچے، سرمایہ کی تخصیص کی ترجیحات اور اسٹریٹجک سمت میں مارکیٹ کی مسلسل دلچسپی کو ظاہر کرتی ہے۔ سیشن میں شرکت کی تفصیلات 31 (بقیہ نمبر 9)

ایف ایف سی کے کارپوریٹ ہیڈ آفس، راولپنڈی سے ورچوئل (آن لائن) طریقے سے منعقد کیے گئے اس سیشن میں چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) سید عاطف علی خطاب کر رہے ہیں

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کی جانب ایف جی ای ایچ اے ہیڈ آفس جی-10 اور سائٹ آفس سیکٹر جی-13 میں

یومِ استحصال کشمیر کے موقع پر اظہارِ یکجہتی واک کا انعقاد

شرکاء نے پاکستان اور کشمیر کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت، امن، انصاف اور وقار کیلئے اپنی بھرپور حمایت کا اظہار کیا

کشمیری عوام کی استقامت، قربانیوں اور جدوجہد کو خراجِ عقیدت پیش، پاکستان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی یکجہتی کا اعادہ بھی کیا گیا

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی (ایف جی ای ایچ اے) کے زیرِ اہتمام یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ریلی نکالی جا رہی ہے

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی (ایف جی ای ایچ اے) کے زیرِ اہتمام سیکٹر جی 13- میں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اظہارِ یکجہتی واک کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار اور مسئلۂ جموں و کشمیر کی تاریخی و انسانی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ واک میں ایف جی ای ایچ اے کے افسران، ملازمین اور مقامی شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے پاکستان اور کشمیر کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت، امن، انصاف (بقیہ نمبر 6)

یومِ استحصالِ کشمیر، راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کی بینک روڈ پر یکجہتی واک

کشمیریوں سے بھرپور اظہارِ یکجہتی، بینک روڈ پر کشمیر کے حق میں گونجتے نعرے، آر سی بی افسران اور شہریوں کی بھرپور شرکت

پاکستان کے عوام اور ادارے کشمیری عوام کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے، راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کا عزم

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام بینک روڈ پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں کنٹونمنٹ بورڈ کے افسران، ملازمین اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ واک کی قیادت ایڈیشنل ایگزیکٹو آفیسر ضیاء حسین نے کی، جبکہ سیکرٹری راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ عمران حبیب سمیت دیگر افسران بھی شریک ہوئے۔ شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور ان سے اظہار یکجہتی کے نعرے درج تھے۔ اس موقع پر شرکاء نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے حق میں نعرے بھی بلند کیے۔ واک کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 15)

راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بینک روڈ پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی (یکجہتی واک) نکالی جا رہی ہے

لاہور ہائیکورٹ کا کرائے دار کے خلاف بے دخلی کا حکم برقرار

کوئی کرائے دار تیسرے فریق کی ملکیت کا سہارا لے کر جائیداد پر اپنا قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے کرائے داری سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ ایک بار کرائے دار بننے والا شخص اس وقت تک کرائے دار ہی رہتا ہے جب تک وہ جائیداد کا قبضہ مالک کے حوالے نہ کر دے، عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ کوئی کرائے دار تیسرے فریق کی ملکیت کا سہارا لے کر جائیداد پر اپنا قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ لاہور ہائیکورٹ نے دکان سے کرائے دار نہال دین کی بے دخلی (بقیہ نمبر 40)

پائلٹ آفیسر راشد منہاس کا 55واں یوم شہادت 20 اگست کو منایا جائے گا

ٹھٹھہ صادق آباد (این این آئی) نشان حیدر اعزاز حاصل کرنے والے پاک فضائیہ کے پائلٹ آفیسر راشد منہاس کا 55واں یوم شہادت 20 اگست کو منایا جائے گا وہ شہادت کا رتبہ حاصل کرنے والے (بقیہ نمبر 39)

صحافی برادری کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کا عزم

پوٹھوہار ینگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور فاطمۃ الزہرا میڈیکل سنٹر کے درمیان ایم او یو پر دستخط

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) پوٹھوہار ینگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور فاطمۃ الزہرا میڈیکل سنٹر کے درمیان صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو معیاری اور رعایتی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے گئے۔ معاہدے پر چیئرمین بابر اورنگزیب چوہدری اور چیئرمین انعام الرحمٰن کمبوہ نے دستخط کیے۔ تقریب میں (بقیہ نمبر 10)

پوٹھوہار ینگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور فاطمۃ الزہرا میڈیکل سنٹر کے درمیان ایم او یو پر سائن کیے جا رہے ہیں

صحافی اور فنکار ہمارے معاشرے کے دو ایسے اہم ستون ہیں

پاکستان عوامی قوت پارٹی صحت، ٹیکنیکل تعلیم اور روزگار پر کام کر رہی ہے وہاں شعبہ صحافت اور شعبہ ثقافت کی بہتری کے لیے بھی کوشاں ہے

پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ خاقان وحید خواجہ کی فنکاروں صحافیوں اور سیاسی وسماجی رہنماؤں سے بات چیت

ڈالفن کمیونیکیشن کی سی ای او اور ڈرامہ ڈائریکٹر عاصمہ اسماعیل بٹ۔ سینئر صحافی خالد چوہدری اور دیگر صحافی و فنکاروں کی پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ خاقان وحید خواجہ سے خصوصی ملاقات اور گروپ فوٹو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ صحافی اور فنکار ہمارے معاشرے کے دو ایسے اہم ستون ہیں جن کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے یہ بات اپنے دفتر میں آئے ہوئے فنکاروں صحافیوں اور سیاسی و سماجی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کرنے والوں میں ڈالفن کمیونیکیشن کی سی ای او اور معروف ڈرامہ ڈائریکٹر عاصمہ اسماعیل بٹ نامور صحافی خالد چوہدری۔ امجد چوہدری۔ (بقیہ نمبر 7)

معین اقبال نے کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کا عہدہ سنبھال لیا

ان کا تعلق پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس کے 39 ویں کامن سے ہے

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس کے آفیسر معین اقبال نے بطور کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس (آفیسرز پینشن) اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر سرکاری فرائض کی ادائیگی شروع کر دی ہے ان کا تعلق پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس (بقیہ نمبر 11)

پی آئی ڈی حیدرآباد میں یومِ استحصال کشمیر کے موقع پر تقریب

تقریب کے دوران پی آئی ڈی کے افسران اور عملے نے بھارتی مظالم کی شدید الفاظ میں مذمت کی

آرٹیکل 370 اور 35 اے کو منسوخ کرنا بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، انفارمیشن آفیسر وشال امیر

اس موقع پر شہدائے کشمیر کے درجات کی بلندی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصیت کے ساتھ دعا کی گئی

حیدرآباد (نمائندہ عوامی للکار) پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ (پی آئی ڈی) حیدرآباد میں 5 اگست کے موقع پر یوم استحصال کی مناسبت سے ایک خصوصی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقبوضہ جموں و کشمیر کے غیر قانونی محاصرے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی گئی۔ تقریب کے دوران پی آئی ڈی کے افسران اور عملے نے بھارتی مظالم کی شدید (بقیہ نمبر 14)

یوم استحصال پر مسلح افواج کا مقبوضہ کشمیر کے عوام سے اظہار یکجہتی

مسلح افواج نے بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کو دہرایا

اسلام آباد (این این آئی) فیلڈ مارشل عاصم منیر، پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو اور پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے یوم استحصال پر مقبوضہ کشمیر کے عوام سے یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ مسلح افواج نے بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کو دہرایا اور کشمیریوں کی ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کے حصول کی جائز جدوجہد کے لیے غیر متزلزل حمایت کا عزم ظاہر کیا۔ آئی ایس پی آر (بقیہ نمبر 41)

میجر طفیل محمد شہید کا 68واں یوم شہادت (کل) منایا جائے گا

ٹھٹھہ صادق آباد (این این آئی) نشان حیدر اعزاز حاصل کرنے والے پاکستان کے بہادر سپوت میجر طفیل محمد شہید کا 68واں یوم شہادت (کل) 7 اگست کو منایا جائے گا، اس سلسلے میں مختلف شہروں میں منعقدہ تقریبات میں شہید کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

عمران خان سمیت سیاسی رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ

سیاسی معاملات کو آئین وقانون کے مطابق حل کیا جائے، احتجاجی مظاہرین

کندھکوٹ: کندہ کوٹ (سید رشید احمد شاہ) تحفظِ آئینِ پاکستان کے زیر اہتمام ضلع کشمور ایٹ کندھکوٹ میں پاکستان تحریک انصاف کے بانی سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں کی رہائی کے مطالبے کے لیے احتجاجی ریلی نکالی گئی مظاہرین کا کہنا تھا کہ پانچ اگست کے (بقیہ نمبر 42)

ضلعی انتظامیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام منعقدہ یوم استحصال کشمیر کے مرکزی تقریب میں شرکاء قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

کشمیر کی آزادی کا سورج جلد طلوع ہوگا' شافع حسین

بھارت مسلسل عالمی قوانین کو پامال کر رہا ہے، صوبائی وزیر صنعت وتجارت

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا دن مقبوضہ جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، بھارت نے اس دن مقبوضہ وادی کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر کے بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کی، بھارت مسلسل (بقیہ نمبر 44)

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کا 103واں یوم پیدائش (آج) منایا جائے گا

جہانیاں (این این آئی) نشان حیدر اعزاز حاصل کرنے والے پاک فوج کے نامور سپوت میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کا 103واں یوم پیدائش (آج) 6 اگست کو منایا جائے گا اس سلسلے میں جہانیاں سمیت ملک کے (بقیہ نمبر 45)

لاہور: صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور چوہدری شافع حسین، مشیر وزیر اعلیٰ علی ڈار، سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ اور دیگر داتا دربار عرس کی تقریبات کی اختتامی دعا میں شریک ہیں

یومِ استحصالِ کشمیر: کمشنر سرگودھا، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او کی قیادت میں ریلی، میڈیا ٹاک، تصویری نمائش اور شجر کاری

عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کا نوٹس لے

آزادی ایک عظیم نعمت ہے اور پاکستان کشمیر و فلسطین کے عوام کی جدوجہدِ آزادی کی مکمل حمایت کرتا ہے، کمشنر حافظ شوکت علی

کمشنر حافظ شوکت علی، ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری اور ڈی پی او توقیر محمد نعیم نے پودے لگا کر شجر کاری مہم کا افتتاح کیا

سرگودھا (طارق قاسمی سے) بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کے خلاف یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر کمشنر سرگودھا ڈویژن حافظ شوکت علی اور ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری کی قیادت میں ریلی، تصویری نمائش، سیمینار اور شجر کاری کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ڈی پی او توقیر محمد نعیم، اے ڈی سی میونسپل سروسز محمد (بقیہ نمبر 8)

کمشنر سرگودھا ڈویژن حافظ شوکت علی یوم استحصال کشمیر کے سلسلہ میں نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر توقیر محمد نعیم بھی ہمراہ ہیں

تحریک انصاف کی عمران خان کی رہائی کے مطالبے پر احتجاج

عمران خان گزشتہ تین برس سے ناحق قید ہیں، کارکنوں کی پریس کلب کے باہر گفتگو

کندھکوٹ (سید رشید احمد شاہ) پاکستان تحریک انصاف کے مقامی رہنماؤں اور کارکنوں نے بانی پی ٹی آئی کی رہائی کے مطالبے کے لیے احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کا آغاز پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی دفتر سے ہوا اور ٹاور چوک سے ہوتی ہوئی پریس کلب کندھکوٹ (بقیہ نمبر 12)

سرگودھا سے ملتان کیلئے بند ٹرین ساندل ایکسپریس کو بحال کر دیا گیا

ٹرین بحالی کا اجرا 19 اگست سے کرنے کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے

سرگودھا (این این آئی) پاکستان ریلوے نے مسافروں کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے کرواتا میں سرگودھا سے ملتان کے لئے بند ٹرین ساندل ایکسپریس کو بحال کر دیا جس کا اجرا 19 اگست سے کرنے کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ (بقیہ نمبر 43)

ضلعی انتظامیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام یومِ استحصالِ کشمیر کی مرکزی تقریب

تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر تھے، کشمیری عوام سے غیر متزلزل یکجہتی کے عزم کا اعادہ

کشمیری عوام کی آزادی کی جدوجہد انصاف، حق اور انسانی وقار کی جدوجہد ہے، کشمیری عوام پر مظالم کا نوٹس لیا جائے

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) ضلعی انتظامیہ راولپنڈی کے زیرِ اہتمام یومِ استحصال کشمیر کی مرکزی تقریب ڈاکٹر عبدالقدیر خان آڈیٹوریم، وقار النسا کالج برائے خواتین میں انتہائی وقار اور قومی جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات دانیال چوہدری، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات شازیہ رضوان، اراکین قومی اسمبلی انجینئر قمرالاسلام راجہ اور آسیہ (بقیہ نمبر 13)

ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر تقریب میں شرکت کے لئے آ رہے ہیں

ABC Certified عوام کی بے ساختہ للکار MEMBER WUOJ
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

تعلیم، دعوے اور حقیقت

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کے اجلاس میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ اسلام آباد میں 26 ہزار سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ یہ اعداد و شمار صرف ایک انتظامی ناکامی کی نشاندہی نہیں کرتے بلکہ اس تلخ حقیقت کو بھی بے نقاب کرتے ہیں کہ ملک کا سب سے منظّم اور وسائل سے مالا مال انتظامی یونٹ بھی ہر بچے تک تعلیم پہنچانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اسلام آباد محض 36 یونین کونسلوں پر مشتمل ایک محدود علاقہ ہے' جہاں تعلیم کیلئے الگ وزارت اور وسیع انتظامی ڈھانچہ موجود ہے' جبکہ ہر سال اربوں روپے کا بجٹ بھی مختص کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود اگر اتنے محدود علاقے میں بھی سو فیصد بچوں کو سکولوں میں داخلہ یقینی نہیں بنایا جا سکتا تو ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں تعلیمی اہداف کے حصول کی امید کیسے رکھی جا سکتی ہے؟

سکولوں سے باہر بچوں کی تعداد میں اضافے کی ایک بڑی وجہ غربت بھی ہے۔ بے شمار خاندان روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہوتے ہیں اس لیے وہ اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے بجائے کم عمری ہی میں مزدوری پر لگا دیتے ہیں۔ جب تک اس معاشی حقیقت کا ادراک نہیں کیا جائے گا' سو فیصد داخلوں کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ سکولوں میں ابتدائی سطح ہی سے فنی تعلیم' ہنرمندی اور جدید آئی ٹی مہارتوں کو فروغ دیا جائے تاکہ طالبعلم ابتدائی عمر میں ہی باعزت روزگار کمانے کے قابل بن سکیں۔

ری سیٹ پاکستان، بٹن پریس ہو چکا؟

محمد حسن رضا

جدید ریاست کا تصور صرف انتخابات تک محدود نہیں بلکہ یہ عوامی بہبود' سماجی تحفظ' انصاف' معاشی خوشحالی' سیاسی شراکت' تعلیم' صحت اور امن و امان پر استوار ہوتی ہے۔ ملکِ عزیز کا المیہ یہ ہے کہ یہاں جمہوریت تو آئی مگر اختیارات کی بادشاہت ختم نہ ہو سکی۔ ہم 79 برس سے بلدیاتی نظام مضبوط بنانے کی بات کر رہے ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 140-A صوبوں کو سیاسی' انتظامی اور مالی اختیارات منتخب بلدیاتی نمائندوں کو منتقل کرنے کا پابند بناتا ہے مگر کوئی صوبائی حکومت دل سے اپنا اختیار چھوڑنے پر آمادہ نہیں۔ نتیجتاً سڑک' صفائی' سیوریج' پینے کا پانی' تجاوزات' پارکنگ' فائر بریگیڈ' مقامی ٹرانسپورٹ اور شہری منصوبہ بندی بلدیاتی اداروں کی ذمہ داری تو ہیں مگر فنڈز بیوروکریسی اور فیصلے صوبائی حکومت کے پاس رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آئین میں ایسی ترمیم کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جس سے نئے صوبوں اور چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مستقل اور قابلِ عمل راستہ نکل سکے۔ قیامِ پاکستان کے وقت مغربی پاکستان کی آبادی تقریباً تین کروڑ تھی اور یہ چار صوبوں پر مشتمل تھا۔ آج آبادی 25 کروڑ کے قریب پہنچ چکی مگر بنیادی انتظامی نقشہ وہی ہے۔ دنیا نے آبادی بڑھنے کیساتھ اپنے گورننس ماڈل بدلے' ہم نے نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ذمہ دار کون ہے اور جوابدہی کس سے ہوگی؟ جو سوال اٹھائے' اسے جماعتی بائیکاٹ' سیاسی تنہائی یا قیادت کی ناراضی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حالات کی سنگینی سرکاری اعداد و شمار میں بھی نمایاں ہے۔ وفاقی ادارۂ شماریات کے مطابق ملک میں پانچ سے 16 سال کے 28 فیصد بچے سکول سے باہر ہیں' شرحِ خواندگی تقریباً 63 فیصد' بے روزگاری 7.1 فیصد اور ایک کارکن کی اوسط ماہانہ اجرت 39 ہزار 42 روپے ہے جبکہ اوسط گھرانے کی ماہانہ آمدن 82179 اور خرچ 79150 روپے ہے۔ یہ محض اعداد نہیں بلکہ متوسط طبقے کی معاشی بے بسی کی تصویر ہیں۔

چاروں صوبوں' وفاق اور سرکاری اداروں کو ملا کر 27-2026ء کا مجموعی قومی ترقیاتی پروگرام تقریباً تین ہزار 675 ارب روپے بنتا ہے۔ 24 کروڑ سے زائد شہریوں پر تقسیم کیا جائے تو یہ سالانہ تقریباً 15 ہزار 200 روپے' یا صرف 54 ڈالر فی کس بنتا ہے' اور یہ بھی بجٹ میں مختص رقم ہے مکمل خرچ ہونے کی ضمانت نہیں۔ دوسری جانب وفاقی بجٹ میں قرضوں پر سود کی ادائیگی ترقیاتی اخراجات سے کئی گنا زیادہ ہے۔ پنجاب کے تقریباً 5.9 ٹریلین روپے کے بجٹ میں پنجاب فنانس کمیشن کے تحت 900 ارب روپے رکھنے کا دعویٰ کیا گیا مگر یہ پوری رقم منتخب بلدیاتی حکومتوں کے آزادانہ تصرف میں نہیں آتی، کیونکہ اس میں ضلعی تنخواہیں' انتظامی اخراجات اور صوبائی کنٹرول میں چلنے والی خدمات بھی شامل ہیں۔ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے ترقیاتی پروگرام کیلئے تقریباً 115.5 ارب روپے رکھے گئے جو مجموعی صوبائی بجٹ کا محض دو فیصد بنتے ہیں۔ اختیار لاہور میں' پیسہ بیوروکریسی کے پاس اور جواب دہی مقامی نمائندے سے۔۔۔ یہ نظام آخر کب تک چل سکتا ہے؟

اسی غیر منصفانہ نظام نے سیاسی قیادت کو بھی چند خاندانوں اور اشرافیہ تک محدود کر دیا ہے۔ ہمارے ہاں لیڈر یونین کونسل' شہر اور صوبہ چلا کر قومی سطح تک نہیں پہنچتا بلکہ اکثر طاقتور سرپرستی یا سیاسی وراثت کے ذریعے براہِ راست قومی قیادت میں آ جاتا ہے۔ پائیدار جمہوریت کا تقاضا یہ ہے کہ کوئی شخص پہلے شہر چلائے' پھر صوبے میں کارکردگی دکھائے اور اس کے بعد قومی قیادت کا حق مانگے۔ میری معلومات کے مطابق گزشتہ کچھ عرصے میں 150 سے زائد اراکینِ قومی اسمبلی اور 130 سے زیادہ اراکینِ صوبائی اسمبلی نے حکومت کی ایک اہم اور طاقتور شخصیت تک بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنی رائے پہنچائی ہے۔ دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے بعض بااثر اراکین بھی نئے انتظامی یونٹس کے تصور کو اپنے حلقوں اور اپنی سیاسی ترقی کیلئے امید سمجھتے ہیں۔ ان کا تعلق دونوں بڑی سیاسی جماعت سے ہے۔ ان کے مطابق نئے صوبے بننے سے انہیں اپنے حلقوں میں تعلیم' صحت' سڑکوں اور بنیادی سہولتوں کے منصوبے مکمل کرانے کا حقیقی موقع ملے گا۔ بعض نے یہاں تک کہا کہ صرف ایک ضلع یا خاندان نہیں بلکہ پورے ملک کی متوازن ترقی سوچنے والے ہی حقیقی معنوں میں محبِ وطن ہیں' تاہم ان مبینہ رابطوں کو نظام کے اندر بڑھتی ہوئی بے چینی کا اشارہ سمجھنا چاہیے۔

پردۂ سیاست کے پیچھے بھی غیر معمولی سرگرمی کی اطلاعات ہیں۔ میرے "عقاب" کے مطابق ایک بڑی جماعت کے اعلیٰ عہدیداروں کی نشست میں ابتدا میں بھرپور سیاسی مزاحمت کا فیصلہ ہوا۔ چند افراد کو جواب دینے کی ذمہ داری دی گئی اور چند چہیتے صحافیوں کے ذریعے مہم بھی شروع کی گئی مگر بیانات دلیل اور زمینی حقائق سے زیادہ جذباتی ثابت ہوئے' جس کا بوجھ قیادت کو اٹھانا پڑا۔ بعدازاں اسی جماعت کے ایک اہم رہنما نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ معاملہ اتنا سادہ نہیں' سیاسی موسم خاصا گرم ہے اور اگر زمینی حقیقت کو تسلیم نہ کیا گیا تو پورا نظام لپیٹے جانے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے آئندہ کے ممکنہ منصوبے سے بھی آگاہ کیا اور کہا کہ وہ تو اسی تنخواہ پر کام کرتے رہیں گے مگر پھر ہمارے کچھ دوست ساتھ نہیں رہیں گے۔ اس بریفنگ کے بعد جوش ٹھنڈا پڑ گیا' لہجے محدود ہو گئے اور بعض ہونٹوں پر ٹیپ لگانے کا مشورہ دیا گیا۔ اسی روز شام 5 بج کر 10 منٹ پر دو بڑی شخصیات' جن کی لاہور میں رہائش گاہوں کے درمیان تقریباً 9 کلومیٹر کا فاصلہ ہے' 47 منٹ تک ملاقات میں مصروف رہیں۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ قہقہے' چمکتے چہرے اور غیر معمولی گرم جوشی شاید کسی نئے سیاسی بندوبست "ری سیٹ پاکستان" یا مستقبل کے کسی مشترکہ خاکے کا اشارہ تھی۔ شاید یہ بھی واضح کیا گیا کہ وہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور 'مرشدِ پاک' کیساتھ بھی کھڑے تھے اور رہیں گے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی سربراہی میں تین رکنی ٹیم نے جہاں پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کیا' وہ اس کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے انتظامی یونٹس، نئے صوبے بنا کر عوامی مسائل کا حل کریں گے اور عوام کو ان کی دہلیز پر ان کا حق ملے گا اور ملک کو حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ تاہم جب تک آئینی مسودہ' پارلیمانی حمایت اور سرکاری اعلان سامنے نہ آئے اس ملاقات کو فیصلہ سمجھنا قبل از وقت ہوگا۔

اطلاعات یہ بھی ہیں کہ موجودہ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی اور شہباز شریف ہی وزیرِاعظم رہیں گے۔ نئے انتظامی یونٹس کا منصوبہ جنوری تک کسی فیصلہ کن مرحلے میں داخل کرنے کی خواہش موجود ہے جبکہ کوشش ہے کہ اس کا اہم مرحلہ مارچ تک مکمل کر لیا جائے۔ اگر اتفاقِ رائے نہ بن سکا تو رواں سال اشارہ ضرور مل سکتا ہے جس کے بعد آئندہ موسمِ سرما میں ریفرنڈم کا راستہ زیرِ بحث آ سکتا ہے۔ تاہم آئین میں صوبائی حدود تبدیل کرنے کیلئے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی منظوری سمیت بھاری آئینی تقاضے موجود ہیں' اس لیے ریفرنڈم سیاسی دباؤ تو پیدا کر سکتا ہے مگر آئینی ترمیم کا متبادل نہیں بن سکتا۔ نئے صوبے بننے کے بعد بھی فوری عام انتخابات ضروری نہیں ہوں گے۔ باقی مدت میں عبوری انتظام' اثاثوں اور ملازمین کی تقسیم' نئی اسمبلیوں کے ڈھانچے' مالیاتی حصوں اور حلقہ بندیوں پر کام کیا جا سکتا ہے۔ اس پورے عمل کیلئے زیادہ وقت درکار نہیں ہوگا کیونکہ بنیادی انتظامی ڈھانچے پہلے سے موجود ہیں۔ اضافی اخراجات بھی محدود رہیں گے بلکہ اربوں روپے کی بچت ممکن ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایک سال میں یہ مرحلہ مکمل کیا جا سکتا ہے۔

اٹھارہویں ترمیم، خواب سے سراب تک

شاہد صدیقی

پاکستان میں شاید ہی کسی آئینی ترمیم کو وہ سیاسی اتفاقِ رائے اور عوامی پذیرائی نصیب ہوئی ہو جو اٹھارہویں آئینی ترمیم کو حاصل ہوئی۔ پارلیمنٹ نے اسے متفقہ طور پر منظور کیا اور صدر آصف علی زرداری نے 19 اپریل 2010ء کو اس پر دستخط کیے۔ یوں مشترکہ فہرست کے خاتمے سے وفاق اور صوبوں کا تعلق نئے سرے سے تشکیل پایا اور 1973ء کے آئین کا وفاقی توازن بحال کرنے کی کوشش کی گئی۔ تعلیم' صحت' زراعت' محنت' ثقافت' ماحولیات' ہاؤسنگ اور سماجی بہبود سمیت متعدد شعبے صوبوں کے حوالے کر دیے گئے تاکہ ملک مرکزیت سے نکل سکے۔ یہ محض انتظامی اقدام نہیں بلکہ ایک آئینی معاہدہ تھا کہ حکومت کی ہر سطح صرف وہی اختیارات استعمال کرے جو آئین اسے دے۔ اس عزم کا آئینی خاکہ بھی واضح تھا۔ آرٹیکل 270-AA کے تحت ایک عملدرآمد کمیشن نے وفاقی اختیارات کی صوبوں کو منتقلی کی نگرانی کی۔ اس کی سفارشات پر وفاقی حکومت نے دو دسمبر 2010ء' 15 اپریل 2011ء اور 29 جون 2011ء کو تین نوٹیفکیشن جاری کیے' اور 30 جون 2011ء تک 17 وزارتیں صوبوں کے سپرد کر دی گئیں۔ آئینی اعتبار سے یہ عمل مکمل تھا مگر 16 برس گزرنے کے بعد بھی اس پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ صوبوں کو منتقل کی گئی وزارتیں مختلف ناموں سے آہستہ آہستہ اسلام آباد میں دوبارہ نمودار ہوئیں۔ تعلیم کی وزارت' وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی صورت میں' زراعت کی وزارت قومی غذائی تحفظ کے روپ میں' اور ماحولیات کی وزارت موسمیاتی تبدیلی کی شکل میں لوٹ آئی۔ صحت' ثقافت' ہاؤسنگ' سماجی بہبود' محنت سے متعلق ادارے' ای او بی آئی' اوقاف اور زکوٰۃ وعشر بھی دوبارہ وفاقی ڈھانچے کا حصہ بن گئے۔

اس صورتحال نے ایک اہم آئینی بحث کو جنم دیا ہے۔ حامیوں کا مؤقف ہے کہ جدید وفاق کو تعلیم' صحت اور موسمیاتی تبدیلی جیسے شعبوں میں قومی سطح پر ہم آہنگی درکار ہوتی ہے' اور اس دلیل سے اختلاف مشکل ہے۔ آئین خود ہی مشترکہ مفادات کونسل کی صورت میں ایسا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ہم آہنگی ضروری ہے بلکہ یہ ہے کہ ہم آہنگی اسی مقصد کے آئینی اداروں کے ذریعے ہو یا ان وزارتوں کے ذریعے جنہیں پارلیمنٹ پہلے ہی صوبوں کے سپرد کر چکی ہے؟ یہ بحث اب وکلا یا وفاقیت کے طالب علموں تک محدود نہیں' خود پارلیمنٹ کے اندر داخل ہو چکی ہے۔

24 جولائی 2026ء کو سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے ڈیوولیوشن نے اٹھارہویں ترمیم کے نفاذ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمیٹی کے مطابق 30 جون 2011ء تک 17 وزارتیں صوبوں کو منتقل کی جا چکی تھیں مگر پھر تعلیم' صحت' خوراک' ماحولیات' ہاؤسنگ اور سماجی بہبود سمیت متعدد شعبوں کی وزارتیں بحال کر دی گئیں۔ کمیٹی کے سربراہ نے کہا کہ صوبوں کے حوالے کیے گئے معاملات پر وزارتیں دوبارہ قائم کرنا اٹھارہویں ترمیم کی خلاف ورزی ہے، جس کی بدولت نامکمل صوبائی خودمختاری کی بھاری مالی قیمت چکائی جا رہی ہے۔ سینیٹ کمیٹی کے مطابق اٹھارہویں ترمیم کے نامکمل نفاذ کے مالی نتائج انتہائی سنگین ہیں کیونکہ وفاقی ڈھانچے کی توسیع نے حکمرانی کی لاگت بڑھا دی ہے جس کی وجہ سے خزانے پر اضافی بوجھ پڑا ہے۔ سینیٹ کمیٹی کے سربراہ کے مطابق اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد وفاق کو صرف نو آئینی وزارتوں تک محدود رہنا چاہیے تھا جن میں دفاع' خارجہ امور' خزانہ' تجارت' مواصلات' بحری امور' سائنس و ٹیکنالوجی' قانون و انصاف اور امور پارلیمانی شامل ہیں۔ اس کے برعکس وفاقی حکومت اس وقت 31 وزارتیں چلا رہی ہے' جن میں سے بیشتر صوبوں یا مشترکہ مفادات کونسل سے متعلق امور دیکھتی ہیں۔ ملک کے مجموعی محاصل تقریباً 20 ٹریلین روپے جبکہ وفاقی اخراجات 19 ٹریلین روپے سالانہ تک پہنچ چکے ہیں۔ اٹھارہویں ترمیم کے مطابق وفاق کے پاس موجود وزارتوں میں سے دفاع کے علاوہ باقی آٹھ وزارتوں کو تقریباً 420 ارب روپے سالانہ درکار ہیں' لیکن وفاق میں خلافِ آئین وزارتوں کی بھرمار نے اخراجات میں خاصا اضافہ کیا ہے۔ سینیٹ کی کمیٹی نے وفاقی اخراجات تقریباً 13 ٹریلین روپے سالانہ تک محدود کرنے کی تجویز دی ہے' جن میں قرضوں کی ادائیگی کے تقریباً آٹھ ٹریلین روپے شامل ہیں۔ اس تنظیم نو سے پانچ سے چھ ٹریلین روپے کی بچت ممکن ہے جس سے قرضوں پر انحصار کم ہو سکتا ہے۔ کمیٹی کے اس تخمینے سے ماہرین متفق ہوں یا نہ ہوں لیکن یہ سوال سنجیدہ توجہ کا متقاضی ہے۔ ملک میں مالی اصلاحات کی بحث زیادہ تر ٹیکس محاصل بڑھانے اور ترقیاتی اخراجات کم کرنے پر مرکوز رہی جبکہ اس سوال پر کم توجہ دی گئی کہ کیا خود وفاقی ڈھانچہ آئینی خاکے سے تجاوز کر چکا ہے۔ ہر اضافی وزارت وزرا' مشیروں' سیکرٹریوں' دفاتر' رہائش گاہوں' عملے اور گاڑیوں کے مستقل اخراجات کا تقاضا کرتی ہے۔ اگر وفاق میں وزارتیں وہی امور جاری رکھیں جو آئین نے صوبوں کو دیے تھے تو یہ دہرا پن انتظامی اور مالی پیچیدگیوں کو جنم دیتا ہے۔ کمیٹی نے مشترکہ مفادات کونسل کے دائرہ اختیار میں آنے والی وزارتوں کی آئینی حیثیت پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ صنعت' پٹرولیم' ریلوے' منصوبہ بندی' شماریات اور واپڈا جیسے شعبے الگ الگ وزارتوں کے بجائے مشترکہ مفادات کونسل کے ذریعے چلائے جانے چاہئیں۔ کمیٹی نے یہ دلیل بھی مسترد کر دی کہ بحال شدہ وزارتیں محض اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری (ICT) کیلئے ہیں کیونکہ یہ معاملات پہلے ہی ICT ڈویژن کے دائرہ اختیار میں ہیں۔

اس بحث کے اثرات آئینی تشریح سے بڑھ کر طرزِ حکمرانی کی روح تک جاتے ہیں۔ 18 ویں ترمیم کا بنیادی مقصد وفاق اور صوبوں کے مابین ذمہ داری کی حد بندی تھا۔ جب یہ حدود دھندلا جائیں تو جوابدہی کمزور پڑ جاتی ہے اور عوام فیصلہ نہیں کر پاتے کہ جوابدہ کون ہے۔ ملک کو تعلیم' صحت اور سماجی تحفظ میں سنگین چیلنجز درپیش ہیں اور حکومتیں مالی تنگی کا حوالہ دے کر ان شعبوں میں محدود سرمایہ کاری کا جواز پیش کرتی ہیں جبکہ دہرے انتظامی ڈھانچوں پر سکولوں اور ہسپتالوں کے حصے کا پیسہ بھی استعمال ہو رہا ہے۔ بڑی سیاسی جماعتیں فخر سے 18 ویں ترمیم کا کریڈٹ لیتی ہیں مگر ہر جماعت کی حکومت نے وفاقی ڈھانچے کو انہی شعبوں میں پھیلایا جو پارلیمنٹ نے صوبوں کے حوالے کیے تھے۔ حکومتیں بدلیں' وزرائے اعظم بدلے مگر اختیارات سمیٹنے کا رجحان برقرار رہا۔ اسے مضبوط وفاق کیخلاف دلیل نہ سمجھا جائے۔ مضبوط وفاق کا پیمانہ وزارتوں کی تعداد نہیں بلکہ آئین سے وفاداری ہے۔ 18 ویں آئینی ترمیم کی کامیابی کا معیار صرف وہ متفقہ ووٹ نہیں ہونا چاہیے جس سے یہ منظور ہوئی تھی۔ اس کی حقیقی کامیابی اس بات میں ہے کہ اسکے آئینی وعدے کو حقیقت میں کس حد تک نافذ کیا گیا ہے۔ آج کل انتظامی امور کو زیادہ مؤثر بنانے اور سہولتیں نچلی سطح تک پہنچانے کیلئے نئے صوبے یا مزید انتظامی اکائیاں قائم کرنے کی بحث بھی زور پکڑ چکی ہے۔ یہ بحث اہم' بروقت اور قابلِ غور ہے لیکن اس سے پہلے ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کا کیا ہوا' جو نہایت نیک نیتی اور بلند مقاصد کے ساتھ منظور کی گئی تھی۔ اگر ایک آئینی اصلاح جس کا بنیادی مقصد اختیارات کو مرکز سے صوبوں تک منتقل کرنا تھا' طاقتور مرکز کی ہچکچاہٹ کے باعث مکمل طور پر نافذ نہ ہو سکی تو نئے صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی تشکیل سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے؟ اصل مسئلہ آئین کی روح کے مطابق اختیارات کی حقیقی منتقلی کا ہے۔ جب تک وفاق اختیارات' وسائل اور انتظامی ذمہ داریوں کو پوری دیانت داری کے ساتھ نچلی سطح تک منتقل کرنے کیلئے آمادہ نہیں ہوتا اس وقت تک نئی انتظامی تقسیم بھی محض ایک اور تجربہ ثابت ہو سکتی ہے۔ شاید اب وقت آ گیا ہے کہ سولہ برس پہلے قوم سے کیا گیا آئینی وعدہ اپنی مکمل روح کے ساتھ پورا کیا جائے۔

SPORTS سپورٹس

پاکستانی ڈیپارٹمنٹل کرکٹ کو بڑا دھچکا، کے آر ایل نے ٹیم ختم کر دی

کرکٹ ٹیم کو مالی مسائل کی وجہ سے بند اور تمام کھلاڑیوں کو ریلیز کر دیا

لاہور (این این آئی) پاکستانی ڈیپارٹمنٹل کرکٹ کے ڈھانچے سے ایک اینٹ اور نکل گئی، کے آر ایل نے ٹیم ختم کر دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے ڈیپارٹمنٹ ٹیموں کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپے سالانہ فیس مقرر کئے جانے کے بعد ملک کی مشہور خان ریسرچ لیبارٹری نے اپنی کرکٹ ٹیم کو مالی مسائل کی وجہ سے بند اور تمام کھلاڑیوں کو ریلیز کر دیا ہے اس حوالے سے اتوار کو بڑی پیش رفت اس وقت ہوئی ایسے میں جب کے آر ایل نے مالی مسائل کی وجہ سے اپنی کرکٹ ٹیم بند اور ڈیپارٹمنٹل کرکٹ سے دستبردار ہونے کے حوالے سے کھلاڑیوں کو مطلع کر دیا۔ کے آر ایل انتظامیہ کے مطابق یہ فیصلہ انتہائی مشکل تھا مگر پی سی بی کی انٹری فیس میں غیر معمولی اضافے سے مالی چیلنجز بڑھ گئے تھے، اس لیے اس سیزن میں شرکت جاری رکھنا ممکن نہیں تھا، حکام پی سی بی کو ڈیپارٹمنٹل کرکٹ میں حصہ نہ لینے کے حوالے سے باضابطہ طور پر لکھیں گے، کے آر ایل کا اپنا کرکٹ گراؤنڈ بھی ہے۔ ٹیم مینیجر رضوان آصف نے کہا کہ ہم نے ابھی صرف کھلاڑیوں کو آگاہ کیا ہے جن کھلاڑیوں کو دیگر ڈیپارٹمنٹ سے آفرز موصول ہو چکی ہیں وہ مکمل طور پر آزاد ہیں، جن کھلاڑیوں کے پاس کوئی آفر نہیں ان کے معاہدے مقررہ مدت تک برقرار رہیں

محمد عامر کی شاندار بولنگ نے ٹرینٹ راکٹس کو فتح دلوا دی

لندن (این این آئی) ٹرینٹ راکٹس نے دلچسپ مقابلے کے بعد سن رائزرز لیڈز کو 5 رنز سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ فتح میں اینورن ڈونلڈ کی 19 گیندوں پر جارحانہ 40 رنز کی اننگز اور محمد عامر کی 20 رنز کے عوض 2 وکٹوں کی شاندار بولنگ نے اہم کردار ادا کیا۔ آخری تین سیٹس میں میٹ ہنری، لیوس گریگوری اور محمد عامر نے بہترین لائن اور لینتھ برقرار رکھتے ہوئے صرف 24 رنز دیے جس سے حریف ٹیم ہدف حاصل نہ کر سکی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹرینٹ راکٹس کو فن ایلن کی جلد وکٹ کا نقصان اٹھانا پڑا لیکن بین ڈکٹ اور اینورن ڈونلڈ نے 35 گیندوں پر 63 رنز کی برق رفتار شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی تاہم اختتامی اوورز میں سیم بلنگز اور ٹم ڈیوڈ بڑی شاٹس کھیلنے میں ناکام رہے جس کے باعث راکٹس نے 4 وکٹوں پر 146 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں سن رائزرز لیڈز کا آغاز مایوس کن رہا اور ریان رکلٹن بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد مچل مارش اور زیک کرولی نے اننگز کو سنبھالا تاہم مارش تیز رفتاری سے اسکور نہ کر سکے۔ کرولی نے مچل سینٹنر کے خلاف تین چوکے لگا کر ٹیم کو امید دلائی لیکن 26 رنز پر وہ سینٹنر کی گیند پر ہی بولڈ ہو گئے۔

فوزیہ ہیمانی چوتھی مرتبہ فل آئرن مین چیلنج مکمل کرنے میں کامیاب

ٹورنٹو (این این آئی) پاکستانی خاتون فوزیہ ہیمانی نے ایک اور ٹرائیتھلون آئرن مین چیلنج مکمل کر لیا۔ کینیڈا میں مقیم فوزیہ ہیمانی نے چوتھی مرتبہ فل آئرن مین چیلنج مکمل کیا ہے، اوٹاوا میں آئرن مین چیلنج میں پاکستانی خاتون نے بہترین فٹنس کا مظاہرہ کیا۔ آئرن مین چیلنج انڈیورنس اسپورٹس کے دشوار ترین مقابلوں میں سے ایک ہے، اس میں ایتھلیٹس 3.8 کلومیٹر سوئمنگ، 180 کلومیٹر سائیکلنگ اور 42.2 کلومیٹر رننگ کرتے ہیں۔ فوزیہ نے یہ چیلنج 15 گھنٹے 22 منٹ اور 35 سیکنڈز میں مکمل کیا۔

فاسٹ بولر شاہین آفریدی کی لنکا پریمیئر لیگ میں واپسی

کولمبو (این این آئی) فاسٹ بولر شاہین آفریدی کی لنکا پریمیئر لیگ میں واپسی ہو گئی۔ ترجمان ایل پی ایل کے مطابق شاہین آفریدی پلے آف مرحلے کے لیے کینڈی رائلز کو جوائن کر رہے ہیں۔ شاہین آفریدی ذاتی وجوہات کی بنیاد پر لیگ مرحلے کے بعد وطن واپس آ گئے تھے۔ یاد رہے لنکا پریمیئر لیگ کا پلے آف مرحلہ 5 اگست سے کولمبو میں شروع ہو رہا ہے جبکہ خوشدل شاہ اور حسن نواز بھی کینڈی رائلز کا حصہ بن گئے ہیں۔

SHOWBIZ شوبز

اچھا کام کرنے کیلئے وقفہ لینا ضروری ہوتا ہے' رُبل علی

پنجاب حکومت فنڈز کی فراہمی کیساتھ موثر نگرانی اور احتساب بھی کرے' اداکارہ کی گفتگو

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ رُبل علی نے کہا ہے کہ اچھا کام کرنے کیلئے وقفہ لینا ضروری ہوتا ہے کیونکہ ایک فنکار کو ہمیشہ ایسا پراجیکٹ منتخب کرنا چاہیے جو اس کی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں پیش کرے، ایک مضبوط اسکرپٹ پر مبنی فلم میں کام کی پیشکش ہوئی ہے اور وہ جلد اپنے مداحوں کو ایک خوشگوار سرپرائز دیں گی۔ ایک انٹرویو میں رُبل علی نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے فلم انڈسٹری کے لیے فنڈز کی فراہمی ایک مثبت اور خوش آئند اقدام ہے، جس سے اس شعبے کی بحالی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان فنڈز سے پاکستانی فلم انڈسٹری دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہوگی اور معیاری فلموں کی تیاری میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی فراہمی کے بعد موثر نگرانی اور شفاف احتساب بھی ضروری ہے تاکہ فنڈز درست جگہ پر خرچ ہوں اور ان سے اعلیٰ معیار کی فلمیں تیار کی جائیں۔ رُبل علی نے مزید کہا کہ اگر وسائل شفاف انداز میں استعمال کیے جائیں تو فلمی صنعت نہ صرف ترقی کرے گی بلکہ نئے فنکاروں اور تکنیکی ماہرین کے لیے بھی بہتر مواقع پیدا ہوں گے۔

اقراء عزیز نے پہلی بار بیٹی کا چہرہ مداحوں کو دکھا دیا

مداحوں کے ساتھ اداکاروں نے بھی تصاویر کو پسند کیا اور ماشا اللہ لکھا

لاہور (این این آئی) شوبز انڈسٹری کی خوبرو اداکارہ اقراء عزیز نے اپنی ننھی بیٹی صوفیا حسین کا چہرہ پہلی بار مداحوں کو دکھا دیا۔ فوٹو اور ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اداکارہ اقراء عزیز نے بیٹی کے خوبصورت فوٹوشوٹ کی تصاویر شیئر کی ہیں جس میں ان کے بیٹے کبیر حسین بھی موجود ہیں۔ انہوں نے تصاویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں بیٹی صوفیا حسین اور کبیر حسین کا نام لکھا۔ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کبیر حسین چھوٹی بہن کے ساتھ کھیل رہے ہیں اور اسے پیار کر رہے ہیں۔ اداکارہ کی شیئر کی گئی تصاویر کو چند گھنٹوں میں ہزاروں کی تعداد میں مداحوں نے دیکھ کر اس پر تعریفی کمنٹس بھی کر رہے ہیں۔ صباء قمر، ایمن خان، محب مرزا، اشناء شاہ و دیگر نے بھی تصاویر کو پسند کیا اور ماشا اللہ لکھا ہے۔

عروہ حسین سوشل میڈیا پر خصوصی توجہ کا مرکز بن گئیں

اداکارہ سفید رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ رنگ کا باڈی کون اور ٹائی پہنے نظر آئیں

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ عروہ حسین ایک بار پھر اپنے لباس کی وجہ سے سوشل میڈیا پر خصوصی توجہ کا مرکز بن گئیں۔ عروہ حسین نے حال ہی میں ساتھی اداکار احسن خان کے ساتھ ایک تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے اس تقریب میں شرکت کے لیے مغربی طرز کے لباس کا انتخاب کیا۔ اداکارہ سفید رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ رنگ کا باڈی کون اور ٹائی پہنے نظر آئیں اور وہ اس لباس میں خوبصورت لگ رہی تھیں۔ انہوں نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اس تقریب کی اپنی کچھ تصاویر اور ویڈیوز شیئر کی ہیں۔ عروہ حسین کی جانب سے شیئر کی گئی یہ تصاویر اور ویڈیوز جلد ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے ان تصاویر کو بہت پسند کیا جا رہا ہے اور دلچسپ تبصرے بھی کیے جا رہے ہیں۔ کچھ صارفین اداکارہ کی خوبصورتی کی تعریفیں کرتے نظر آ رہے ہیں جبکہ کچھ ان کے اس ماڈرن لک کا موازنہ حال ہی میں نشر ہونے والے ڈرامے میں ان کے کردار سے کرتے نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عروہ حسین طویل عرصے بعد ٹی وی اسکرین پر واپس آئی ہیں اور وہ آج کل نجی ٹی وی پر نشر ہونے والے ڈرامہ سیریل آپ کی عزت میں اپنی شاندار اداکاری کے جوہر دکھاتی نظر آ رہی ہیں۔

اکبر اسلام نے ثنا جاوید کے ساتھ کام کرنے کی حقیقت بتا دی

معروف اداکارہ ثنا جاوید ایک دہائی سے زائد عرصے سے ڈرامہ انڈسٹری کا حصہ ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز کے سینئر اداکار اکبر اسلام نے اداکارہ ثنا جاوید کے ساتھ کام کرنے کی حقیقت بتا دی۔ معروف اداکارہ ثنا جاوید ایک دہائی سے زائد عرصے سے ڈرامہ انڈسٹری کا حصہ ہیں، چند برس قبل اداکارہ کو اس وقت تنازعات کا سامنا کرنا پڑا تھا جب شوبز سے وابستہ بعض افراد نے ان کے رویے اور سیٹ پر ساتھی فنکاروں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی کے حوالے سے بات کی تھی۔ اس صورتِ حال کے باعث انہیں مداحوں کی جانب سے بھی شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، شادی کے بعد ثنا جاوید نے ایک مرتبہ پھر اداکاری کا سلسلہ شروع کیا اور ڈرامے کے ذریعے ٹیلی ویژن اسکرین پر واپسی آئیں، ڈرامے میں ان کے ہمراہ مختلف اداکار کام کر رہے ہیں، جن میں اکبر اسلام بھی شامل ہیں، جو ان کے ہمسائے انکل کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

نصرت فتح علی خان کی 29 ویں برسی 16 اگست کو منائی جائے گی

نصرت فتح علی خان نے بھی بطور قوال دم مست قلندر مست مست سے ملک گیر شہرت حاصل کی

ٹھٹھہ صادق آباد (این این آئی) عظیم گائیک استاد نصرت فتح علی خان کی 29 ویں برسی 16 اگست کو منائی جائے گی۔ نصرت فتح علی خان 13 اکتوبر 1948 کو فیصل آباد میں پیدا ہوئے، آپ کے والد استاد فتح علی خان اور چچا استاد مبارک علی خان اپنے دور کے مشہور قوال تھے۔ نصرت فتح علی خان نے بھی بطور قوال دم مست قلندر مست مست سے ملک گیر شہرت حاصل کی۔ انہوں نے قوالی کی صنف میں مغربی انداز متعارف کروایا جسے دنیا بھر میں بھرپور پزیرائی حاصل ہوئی۔ استاد نصرت فتح علی خان نے بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ٹائم میگزین نے 2006 میں ایشین ہیروز کی فہرست میں ان کا نام بھی شامل کیا، بطور قوال اپنے کیریئر کے آغاز میں انہیں کئی بین الاقوامی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ نصرت فتح علی خان کی قوالیوں کے پچیس البم ریلیز ہوئے جن کی شہرت نے انہیں گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں جگہ دلوائی۔ ان کی فنی خدمات کے صلہ میں انہیں حکومت پاکستان کی جانب سے پرائیڈ آف پرفارمنس سے بھی نوازا گیا۔ وہ بیک وقت موسیقار اور گلوکار بھی تھے۔ 1995 میں انہیں یونیسکو میوزک ایوارڈ دیا گیا جبکہ 1997 میں انہیں گرامی ایوارڈز کیلئے نامزد کیا گیا۔ وہ گردوں کے عارضے میں مبتلا تھے اور محض 48 برس کی عمر میں 16 اگست 1997ء کو دنیا سے کوچ کر گئے۔

ہمارے ڈرامے نیٹ فلکس کا مقابلہ کر رہے ہیں، فیصل قریشی

آج کے دور میں پاکستانی ڈراموں کا مقابلہ براہِ راست نیٹ فلکس کی سیریز سے ہو رہا ہے

لاہور (این این آئی) پاکستانی شوبز کے معروف اداکار اور میزبان فیصل قریشی نے کہا ہے کہ پاکستانی ڈرامے اب عالمی سطح پر نیٹ فلکس کی سیریز کا مقابلہ کر رہے ہیں اور دنیا بھر میں انہیں بڑی تعداد میں ناظرین مل رہے ہیں۔ فیصل قریشی نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کی عالمی مقبولیت اور رسائی پر گفتگو کی۔ اداکار کا کہنا ہے کہ آج کے دور میں پاکستانی ڈراموں کا مقابلہ براہِ راست نیٹ فلکس کی سیریز سے ہو رہا ہے، پاکستانی ڈرامہ جو ناظرین کے لیے مفت نشر کیا جاتا ہے، اس کا موازنہ نیٹ فلکس کی مہنگی پروڈکشنز سے کیا جا رہا ہے۔

OFFICE OF THE DISTRICT COUNCIL,RAWALPINDI

TENDER NOTICE

Bids are hereby invited for the following M&R scheme on item rate on EP system as per PPRA rules from approved contractors for the current Financial year 2026-2027 on following terms and conditions:-

1. The bidding documents are available on PPRA website & EP system which shall be submitted on EP system from the date of publication to 20-08-2026 at 11:00 AM.
2. All the received bids will be opened on the same date at 02:00 PM in the office of District Council Rawalpindi by the Tender Opening Committee in the presence of contractors or their authorized representatives.
3. It is compulsory on all participating contractors to quote their rates as per PPRA rules, the rates should be quoted as item wise rates on EP system.
4. If the contractor quoted lowest tender rates more than 5% of the estimated cost, the lowest bidder shall be bound to deposit performance security from the scheduled bank within 15 days of issuance of notice. If fails to deposit the required amount, 5% earnest money will be forfeited in the favor of District Council, Rawalpindi and re-tendering shall be initiated.
5. All the contractors will be bound to quote their rates item wise in figures against each item.
6. Over writing, doubling, cutting, tempering, doubtful and incomplete bids will not be acceptable.
7. At the site of work installation of caution boards containing message regarding prevention against human, animals and financial loss will be the responsibility of contractor.
8. The details of following tender notice can also be visited on PPRA website at www.ppra.punjab.gov.pk and https://eproc.punjab.gov.pk (EP system).
9. The response time for the tender noted below shall be calculated from the date of publication on PPRA website.
10. The URL of this Tender Notice is https://eproc.punjab.gov.pk/ViewTender.aspx and response time for the tender noted below shall be calculated from the date of publication of PPRA website. The tender notice was uploaded on PPRA website on 31-07-2026.

S.No	Name of Scheme	Estimated Cost	Earnest Money	TS No.
1.	Rehabilitation of Link Roads, Besoota ,Upper Sairi, Lower Sairi, Lower Berooti & Link Road Village Samman Union Council Narrar Tehsil Kahuta Distt Council Rawalpindi	18310000	915500	No. 206/MO(I)/MCR Dated 05-05-2026
2.	Repair/Rehabilitation of Street from Masjid to House Awais Kyani & Main Street Moreen Union Council Narrar Tehsil Kahuta Distt Council Rawalpindi	7397000	369850	No. 207/MO(I)/MCR Dated 05-05-2026
3.	Rehabilitation of Madina Street Dhoke Munshi, UC Dhoke Munshi District Council Rawalpindi	3840000	192000	No.311/MO(I)/MCR Dated 28-07-2026

Chief Officer
District Council, Rawalpindi
IPL-8004

بقیہ 1

خطاب محترمہ نداء شاہد، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، کیس لاہور نے کیا۔ پہلے مقرر، ایئر مارشل عبدالمعید خان (ر)، وائس چانسلر ایئر یونیورسٹی، نے تنازع سے حاصل ہونے والے فضائی اور عسکری آپریشنز سے متعلق اہم اسباق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ڈرونز، میزائلوں اور منتشر فضائی دفاعی نظام جیسی غیر متوازن عسکری صلاحیتیں، مصنوعی ذہانت، کمرشل ٹیکنالوجی اور باہم مربوط سینسرز کے ساتھ مل کر فضائی جنگ کے مستقبل کو تبدیل کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کم بلندی والے فضائی علاقے، جسے ایئر لیٹورل کہا جاتا ہے، کی اہمیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جسے ایران نے اس تنازع کے دوران مؤثر انداز میں استعمال کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ مستقبل کی جنگوں میں عملی استعداد برقرار رکھنے کے لیے جدت، حالات سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت اور مقامی سطح پر ٹیکنالوجی کی ترقی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ دوسرے مقرر، جناب آصف علی درانی (ر)، پاکستان کے سابق سفیر برائے ایران، نے تنازع کے جغرافیائی سیاسی پہلوؤں اور اس سے حاصل ہونے والے اسباق پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ دیرپا امن صرف عسکری طاقت کے ذریعے قائم نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کے لیے واضح سیاسی مقاصد، مؤثر سفارت کاری اور دانشمندانہ جغرافیائی سیاسی حکمت عملی ناگزیر ہے۔ انہوں نے خاص طور پر آبنائے ہرمز میں ایران کی کارروائیوں کے تناظر میں توانائی کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بیرونی سلامتی کی ضمانتوں کی ناپائیداری کی طرف بھی توجہ دلائی اور علاقائی سلامتی کے مضبوط نظام اور اعتماد سازی کے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ تیسرے مقرر، جناب فہد حسین، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایکسپریس ۲۴/۷ ٹی وی، نے تنازع کے ادراکی محاذ سے متعلق اہم نکات بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران، اسرائیل اور امریکا کے درمیان یہ تنازع صرف میدان جنگ تک محدود نہیں تھا بلکہ یہ بیک وقت جسمانی اور ادراکی دونوں محاذوں پر لڑا گیا، جس میں معلومات پر برتری فیصلہ کن حیثیت اختیار کرگئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ مواد، سوشل میڈیا، اوپن سورس انٹیلی جنس، کمرشل سیٹلائٹ تصاویر اور عام شہریوں کی جانب سے اسمارٹ فونز کے بڑھتے ہوئے استعمال نے معلوماتی ماحول کو یکسر تبدیل کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں عوامی رائے جدید جنگوں میں ایک اہم تزویراتی مرکز بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں عسکری کامیابی کا انحصار فوجی کارروائیوں اور ادراکی جنگ کے مؤثر امتزاج پر ہوگا۔ اختتامی کلمات میں ایئر مارشل عاصم سلیمان (ر)، صدر، کیس لاہور، نے کہا کہ ایران، اسرائیل اور امریکا کا تنازع اکیسویں صدی میں جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کی ایک نمایاں مثال بن کر سامنے آیا ہے، جس نے سرد جنگ کے خاتمے کے بعد عسکری سوچ پر قائم کئی روایتی تصورات کو چیلنج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب کامیابی کا دار و مدار عسکری صلاحیت، انٹیلی جنس، ٹیکنالوجی، عسکری ڈاکٹرائن اور دفاعی صنعت کو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط کرنے، اور سفارت کاری، تزویراتی ابلاغ اور معلوماتی حکمت عملی کو قومی پالیسی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر ہے۔ انہوں نے معرکۂ حق کے دوران پاکستان کے تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی کامیابی فضائی قوت، انٹیلی جنس، الیکٹرانک جنگ، درست نشانہ لگانے کی صلاحیت اور تزویراتی ابلاغ کو ایک مربوط کثیر الجہتی مہم کے طور پر بروئے کار لانے کا نتیجہ تھی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی مؤثر قیادت، ذاتی شمولیت اور اختراعی سوچ ۲۰۲۵ کی جنگ میں پاکستان کی کامیابی کا ایک فیصلہ کن عنصر ثابت ہوئی۔ سیمینار کا اختتام ایک بھرپور سوال و جواب کے سیشن پر ہوا، جس میں شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ اکیسویں صدی کے پیچیدہ سلامتی کے چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے، قومی استحکام کو مضبوط بنانے اور مستقبل کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے تکنیکی جدت، تزویراتی ابلاغ اور مقامی صلاحیتوں کی ترقی پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہے۔

بقیہ 2

بنانا تھا، تربیت کے دوران شرکاء کو محدود جگہوں میں کام کرنے کے حفاظتی اصول، زہریلی گیسوں کے ممکنہ خطرات، ذاتی حفاظتی سامان کے درست استعمال، اور ہنگامی صورتحال میں ریسکیو کے مؤثر طریقۂ کار سے آگاہ کیا گیا، عملی مشقوں کے ذریعے شرکاء کو محفوظ انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کی تربیت بھی فراہم کی گئی، شرکاء نے تربیتی پروگرام کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ان کے علم، پیشہ ورانہ مہارت اور اعتماد میں اضافہ ہوا ہے، جس کے ذریعے وہ مستقبل میں اپنی ذمہ داریاں مزید محفوظ اور مؤثر انداز میں انجام دے سکیں گے۔

بقیہ 3

سیکیورٹی اسٹڈیز (سی اے ایس ایس)، اسلام آباد نے 4 اگست 2026ء کو "ایرواسپیس ٹیکنالوجی کی مقامی سازی" کے عنوان سے ایک آن لائن کیٹالسٹ کنورسیشن (Catalyst Conversation) کا انعقاد کیا۔ اس گفتگو میں مقامی سطح پر ایرواسپیس صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے اسٹریٹجک، ٹیکنالوجیکل اور صنعتی ضروریات کا جائزہ لیا گیا، بالخصوص سخت ہوتے ہوئے ٹیکنالوجی کنٹرولز، بدلتی ہوئی عالمی سپلائی چینز اور اہم ٹیکنالوجیز میں خود انحصاری کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے تناظر میں۔ ایک آزاد تھنک ٹینک کے طور پر، سی اے ایس ایس قومی و بین الاقوامی اہمیت کے حامل موضوعات پر باخبر مکالمے کو فروغ دینے کے لیے باقاعدگی سے ایسے فورمز کا انعقاد کرتا ہے۔ نشست کی نظامت کرتے ہوئے ڈائریکٹر سی اے ایس ایس، ایئر وائس مارشل ناصر وین (ریٹائرڈ) نے ایرواسپیس ٹیکنالوجی کو مقامی سطح پر منتقل کرنے کی اسٹریٹجک اہمیت کو طویل مدتی قومی ترجیح کے طور پر اجاگر کیا۔ انہوں نے تحقیق و ترقی (R&D) میں مسلسل سرمایہ کاری، حکومت، اکیڈمیا اور صنعت کے درمیان مضبوط تعاون، اور ایک لچکدار ایرو اسپیس ایکوسسٹم کی تعمیر کے لیے ادارہ جاتی تسلسل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ٹیکنالوجیکل خود انحصاری کے لیے مسلسل پالیسی تعاون، انسانی وسائل میں سرمایہ کاری اور پاکستان کے قومی مقاصد کے عین مطابق ایک حقیقت پسندانہ روڈ میپ کی ضرورت ہے۔ کلیدی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ریحان محمود، ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف اسپیس ٹیکنالوجی (آئی ایس ٹی) و اسسٹنٹ پروفیسر سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ نے دلیل دی کہ پاکستان کے پاس مقامی ایرواسپیس صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کے لیے صلاحیت، عزائم اور اسٹریٹجک ضرورت موجود ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اصل چیلنج قومی عزم کی کمی میں نہیں بلکہ مسلسل تحقیق و ترقی، اہل سپلائرز، ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر اور خصوصی پروڈکٹ کمپنیوں کو مضبوط بنانے میں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی انفرادی منصوبوں کے بجائے اداروں کے ذریعے پختہ ہوتی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کنٹرولڈ انڈیجنائزیشن (ترقیاتی مقامی سازی) کے ایک ایسے نظریے کی وکالت کی جو عملی تیاری کے ساتھ صلاحیتوں کی ترقی کا توازن برقرار رکھے۔ ڈاکٹر محمود نے اس بات پر زور دیا کہ ہر خریداری، شراکت داری اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے قومی سطح پر قابل پیمائش سیکھنے کا عمل پیدا ہونا چاہیے، جو پاکستان کو ایرو اسپیس ذیلی نظاموں (subsystems) کی مرمت، ٹیسٹنگ، ترمیم، دستاویز سازی اور بالآخر انہیں برآمد کرنے کے قابل بنائے۔ انہوں نے خصوصی ذیلی نظام کے سپلائرز کا ایک وسیع نیٹ ورک تیار کرنے کی تجویز بھی پیش کی، جس کی پشت پناہی ایسے مرحلہ وار مقامی سازی کے اسٹریٹجی کے ذریعے کی جائے جو تیزی سے سیکھنے کے عمل والی ٹیکنالوجیز پر مرکوز ہو، جبکہ زیادہ پیچیدہ صلاحیتوں کی طرف طویل مدتی روڈ میپ کو برقرار رکھا جائے۔ اپنے اختتامی کلمات میں، صدر سی اے ایس ایس، ایئر مارشل جاوید احمد (ریٹائرڈ) نے مشاہدہ کیا کہ مقامی ایرو اسپیس صلاحیت پاکستان کی ٹیکنالوجیکل لچک اور اسٹریٹجک خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مستقبل کے دفاعی اور شہری تقاضوں کو پورا کرنے کے قابل ایک مسابقتی قومی ایرواسپیس ایکوسسٹم کی تعمیر کے لیے پائیدار ادارہ جاتی عزم، جامع صنعتی پالیسی اور سرکاری و نجی شعبوں کے درمیان قریبی تعاون ناگزیر ہے۔

بقیہ 4

امتحان 2026 کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات کے ناموں کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ چیئرمین تعلیمی بورڈ راولپنڈی، پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود نے پوزیشن ہولڈرز کے ناموں کا اعلان کرتے ہوئے کامیاب طلبہ و طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نمایاں کامیابی طلبہ کی انتھک محنت، اساتذہ کی مخلصانہ رہنمائی اور والدین کی بہترین تربیت کا ثمر ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ہونہار طلبہ و طالبات مستقبل میں بھی اپنی تعلیمی صلاحیتوں کے ذریعے ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔ چیئرمین بورڈ نے بتایا کہ امتحان میں محمد منان احتشام نے 1191 نمبر حاصل کر کے مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان کا تعلق العامر فاؤنڈیشن سیکنڈری سکول فار بوائز، دولتالہ، گوجر خان سے ہے۔ زونیرہ طاہر نے 1180 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن اپنے نام کی۔ ان کا تعلق پریزنٹیشن کانونٹ ہائی سکول فار گرلز، پنڈی پوائنٹ، مری سے ہے۔ جبکہ محمد فصیح عبداللہ نے 1178 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ان کا تعلق کیمبرج انٹرنیشنل بوائز سیکنڈری سکول، تلہ گنگ سے ہے۔ چیئرمین بورڈ نے مزید بتایا کہ پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب مورخہ 6 اگست 2026 بروز جمعرات صبح 10:00 بجے فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، کچہری چوک، راولپنڈی میں منعقد ہوگی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی وفاقی وزیر برائے ریلوے، محمد حنیف عباسی ہوں گے۔ تقریب کے دوران پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں شیلڈز، تعریفی اسناد اور نقد انعامات تقسیم کیے جائیں گے تاکہ ان کی شاندار تعلیمی کامیابیوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مزید محنت اور اعلیٰ کارکردگی کے لیے حوصلہ افزائی فراہم کی جا سکے۔

بقیہ 5

میں "یوم استحصال کشمیر" کے سلسلے میں ایک بڑی اور پُروقار ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے کی، جس میں ضلعی انتظامیہ کے تمام اداروں کے افسران، ملازمین اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کا آغاز جی پی او چوک مری سے ہوا جہاں شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حقوق اور بھارتی بربریت کے خلاف نعرے درج تھے۔ شرکاء نے مقبوضہ وادی میں جاری بھارتی ریاستی دہشت گردی، انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں اور آبادیاتی تناسب کو تبدیل کرنے کی سازشوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ اس سے قبل ضلع بھر میں صبح 9 بجے ایک منٹ کی علامتی خاموشی بھی اختیار کی گئی، جس کا مقصد اس بات کا اعادہ کرنا تھا کہ پاکستانی عوام ہر مشکل گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ ریلی کے اختتام پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے نہتے عوام کی حوصلہ افزائی، ان کی حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی کامیابی اور شہداءِ کشمیر کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا بچہ بچہ کشمیر کی آزادی تک کشمیریوں کی سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ 6

اور وقار کے لیے اپنی بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ شرکاء کا تقریر کرتے ہوئے کہنا تھا کہ قوموں کی تاریخ میں بعض ایام محض کیلنڈر کی ایک تاریخ نہیں ہوتے بلکہ وہ نسلوں کی اجتماعی یادداشت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ پانچ اگست بھی ایک ایسا ہی دن ہے، جس نے نہ صرف مقبوضہ جموں و کشمیر کی سیاسی اور آئینی حیثیت کو متاثر کیا بلکہ جنوبی ایشیا کی سیاست، سفارت کاری اور امن کے امکانات پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے۔ واک کے دوران اس امر کو اجاگر کیا گیا کہ 5 اگست 2019 جنوبی ایشیا کی تاریخ کا ایک اہم موڑ ثابت ہوا، جب مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت میں تبدیلی کی گئی۔ اس پیش رفت کے بعد مسئلۂ کشمیر ایک بار پھر عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنا اور خطے کے امن، استحکام اور سفارتی ماحول پر اس کے اثرات نمایاں ہوئے۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلۂ جموں و کشمیر جنوبی ایشیا کے اہم ترین تنازعات میں سے ایک ہے، جس کا پائیدار اور پرامن حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں، بین الاقوامی قوانین، انصاف اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اس موقع پر کشمیری عوام کی استقامت، قربانیوں اور جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے ساتھ پاکستان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی یکجہتی کا اعادہ بھی کیا گیا۔ واک کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کے لیے انصاف، برداشت اور باہمی احترام کی اقدار کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے ایسی کوششیں جاری رہیں گی جو خطے میں دیرپا امن اور عوام کی بہتر مستقبل کی راہ ہموار کریں۔

بقیہ 7

رئیس احمد۔ محمد سلیم۔ میڈم فائزہ۔ سمیت لیاقت شاہ۔ نور شرارتی۔ عمران رشدی۔ جھلک علی۔ مفتی عتیق۔ طاہر دلپزیر اور پاکستان عوامی قوت پارٹی پنجاب کے صدر سید شاہد گیلانی شامل تھے۔ خاقان وحید خواجہ نے صحافیوں اور فنکاروں کو اپنی پارٹی کی پالیسیوں اور منشور پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان عوامی قوت پارٹی جہاں صحت۔ ٹیکنیکل تعلیم اور روزگار پر کام کر رہی ہے وہاں شعبہ صحافت اور شعبہ ثقافت کی بہتری کے لیے بھی کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان دونوں شعبوں کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور ہماری کوشش ہوگی کہ ہم انہیں اس معاشرے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے اچھا پلیٹ فارم دیں اور وہ پلیٹ فارم پاکستان عوامی قوت پارٹی ہے۔ ڈولفن کمیونیکیشن کی سی ای او معروف ڈرامہ ڈائریکٹر محترمہ عاصمہ بٹ اور نیوٹی وی کے بیورو چیف راولپنڈی خالد چوہدری سمیت دیگر صحافیوں اور فنکاروں نے پاکستان عوامی قوت پارٹی کے منشور۔ بیانیے اور آئندہ کے پروگرام پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ اس وقت ملک میں آپ جیسے لیڈر کے ویژن کی ضرورت ہے۔ اور ہم فنکار برادری اور صحافی برادری آپ کے اس مشن کو آگے بڑھانے میں اپنا اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کریں گے۔

بقیہ 8

عاطف، انتظامی افسران، سرکاری ملازمین، طلبہ و طالبات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی سے ہوا۔ بعد ازاں آرٹس کونسل کمپلیکس سے کمشنر حافظ شوکت علی، ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری اور ڈی پی او توقیر محمد نعیم کی قیادت میں ریلی نکالی گئی جو ڈی پی او چوک پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء پاکستانی اور کشمیری پرچم، بینرز اور کتبے اٹھائے ہوئے تھے جن پر بھارتی مظالم کے خلاف نعرے درج تھے۔ شدید گرمی کے باوجود شرکاء نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ بھارت کے خلاف نعرے بازی کی اور سرگودھا کی فضاء "کشمیر بنے گا پاکستان" اور بھارت مخالف نعروں سے گونج اٹھی۔ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او نے آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کشمیری عوام پر بھارتی مظالم کی عکاسی پر مبنی تصویری نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف تصاویر کا جائزہ لیا۔ نمائش میں مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا گیا، جسے دیکھ کر شرکاء آبدیدہ ہوگئے۔ بعد ازاں کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او نے سیمینار میں شرکت کی جہاں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات نے ٹیبلوز، تقاریر اور ملی نغموں کے ذریعے تحریکِ آزادیٔ کشمیر کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کمشنر حافظ شوکت علی نے کہا کہ عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیری عوام 1931ء سے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں جبکہ بھارت نے چھ سال قبل مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے وہاں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ کمشنر نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے اور پاکستان کشمیر و فلسطین کے عوام کی جدوجہدِ آزادی کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور قوم ہم کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی نے پوری قوم کے حوصلے بلند کیے ہیں اور آج پاکستان دنیا میں عزت و وقار کے ساتھ کھڑا ہے۔ تقریب کے اختتام پر کمشنر حافظ شوکت علی، ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری اور ڈی پی او توقیر محمد نعیم نے آرٹس کونسل کمپلیکس میں پودے لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ملک و قوم کی ترقی، استحکام اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کی جلد آزادی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 9

جولائی 2026 کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو جاری کردہ ایک سرکاری اطلاع کے ذریعے پیشگی فراہم کر دی گئی تھیں۔ انوسٹر ریلیشنز کے سربراہ سید عمران رضوی نے کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کو باخبر فیصلے کرنے، معلومات کے خلا کو کم کرنے اور شیئر ہولڈرز کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے کمپنی کے انوسٹر ریلیشنز فریم ورک میں وقتاً فوقتاً کی جانے والی بریفنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد ازاں چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) سید عاطف علی نے 1HCY26 کی مالیاتی اور آپریٹنگ کارکردگی کی تفصیلی پیشکش پیش کی، جس میں متحرک میکرو اکنامک اور شعبہ جاتی تناظر کے باوجود اہم کامیابیوں، آپریٹنگ کارکردگی اور بہترین لچک کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے شرکاء کو کمپنی کے اہم مالیاتی اشاریوں، اسٹریٹجک ترجیحات اور مستقبل کے نقطہ نظر سے بھی آگاہ کیا۔ سیشن کا اختتام ایک انٹرایکٹو سوال و جواب کے نشست پر ہوا، جس کے دوران سی ایف او نے شرکاء کے سوالات کے براہِ راست جوابات دیے جو کہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ سرگرم عمل رہنے کی کمپنی کی روایت کے مطابق ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے آپریٹنگ عمدگی، پائیدار آمدنی کی کارکردگی، سرمایہ اور وسائل کے مؤثر استعمال، اور طویل مدتی قدر میں اضافے پر ایف ایف سی کی مسلسل توجہ کا اعادہ کیا۔

بقیہ 10

دونوں اداروں کے عہدیداران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون کے ذریعے صحافی برادری کی فلاح و بہبود اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 11

کے 39 ویں کامن سے ہے اور انہوں نے 2010 میں سی ایس ایس کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس آف پاکستان میں شمولیت اختیار کی - ان کا تعلق حافظ آباد کی تحصیل پنڈی بھٹیاں سے ہے اور انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے پرائمری سکول اور میٹرک کا امتحان پنڈی بھٹیاں سے پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن اور قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ماسٹرز کیا - قبل ازیں وہ اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیو، کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس، اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے دفاتر میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں ان کا کہنا تھا کہ بطور کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس (آفیسرز پینشن) ان کے دفتر کے دروازے افواج پاکستان کے ریٹائرڈ افسران سمیت ہر خاص و عام کے لیے کھلے ہیں اور وہ خلوص نیت اور ایمانداری سے اپنے فرائض کی ادائیگی کا فریضہ سرانجام دینے کی بھرپور کوشش کریں گے اور افواج پاکستان کے ریٹائرڈ آفیسرز کے پینشن معاملات میں ہر ممکن بہتری، آسانی کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہنے کے ساتھ ہر سطح پر شفافیت اور بہترین سروس ڈیلیوری کو یقینی بنائیں گے ڈائریکٹر تعلقات عامہ راولپنڈی افتخار علی شاہ اور سابق ڈویژنل ڈائریکٹر سپورٹس گوجرانوالہ سیف الرحمان نے معین اقبال کو کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس (افیسرز پینشن) کے عہدے کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد دی اور گلدستہ پیش کرتے ہوئے ان کی کامیابی اور مزید ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے

بقیہ 12

پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں پارٹی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی۔ ریلی میں ڈاکٹر اقرار احمد جھکرانی، منظور احمد کوسو، ظہیر الدین کوسو، محمد شعبان جکھرانی، سیف اللہ بھلکانی سمیت دیگر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ پریس کلب کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پانچ اگست کو عمران خان کی گرفتاری کو تین سال مکمل ہو گئے ہیں۔ ان کا مؤقف تھا کہ عمران خان گزشتہ تین برس سے ناحق قید ہیں، لہٰذا انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام سیاسی معاملات آئین اور قانون کے مطابق حل کیے جائیں اور زیر حراست سیاسی رہنماؤں کے مقدمات قانون کے مطابق نمٹائے جائیں۔

بقیہ 13

ناز تنولی، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ، چیف ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن، پرنسپل وقارالنسا کالج زاہدہ پروین، پولیس، سول ڈیفنس، مختلف سرکاری محکموں کے افسران، معززین شہر، اساتذہ اور طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹرز نے کی اور تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ تقریب کا آغاز کالج کے سبزہ زار میں پرچم کشائی سے ہوا۔ صبح 9 بجے مقررہ وقت پر بھارتی غیر قانونی اقدامات کے خلاف احتجاج اور کشمیری شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، جبکہ اس سے قبل سائرن بھی بجائے گئے۔ اس موقع پر قومی ترانہ پیش کیا گیا اور شرکاء نے قومی پرچم کو سلامی دی۔ تقریب کے دوران کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کے لیے ملی نغمے، تقاریر اور خصوصی پروگرام پیش کیے گئے جن میں مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی جدوجہدِ آزادی کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کا اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی تھا۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کا نوٹس لے اور انہیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی آزادی کی جدوجہد انصاف، حق اور انسانی وقار کی جدوجہد ہے، اور پاکستانی قوم ہر مشکل گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر کشمیر کی آزادی، پاکستان کی سلامتی، استحکام اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 14

الفاظ میں مذمت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انفارمیشن افسر وشال امیر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے حامل آرٹیکل 370 اور 35 اے کو منسوخ کرنا بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کی حکومت اور عوام اپنے کشمیری بہن بھائیوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر ڈی ڈی او شہزاد نبی سائی، عبدالحق بھیو، محمد منعم و دیگر نے خیالات کا اظہار کیا مقررین نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ وادی میں جاری انسانی حقوق کی پامالیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق، حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر شہدائے کشمیر کے درجات کی بلندی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے خصوصیت کے ساتھ دعا کی گئی۔

بقیہ 15

ایڈیشنل ایگزیکٹو آفیسر ضیاء حسین نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر منانے کا مقصد کشمیری عوام سے یکجہتی کا اظہار کرنا، ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام اور ادارے کشمیری عوام کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے اور مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ بعد ازاں راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے افسران نے اسلام آباد کے ڈی چوک میں یوم استحصال کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ مرکزی تقریب اور یکجہتی واک میں بھی شرکت کی۔

بقیہ 16

نگرانی، شجرکاری مہم، ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات اور عوامی آگاہی مہمات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے ہدایت کی کہ ماحولیاتی قوانین پر مؤثر انداز میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ایسے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے جو ماحول کو آلودہ کرنے کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف، سرسبز اور صحت مند ماحول کی فراہمی حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ کمشنر سلمان غنی نے کہا کہ اینٹوں کے بھٹوں، صنعتی یونٹس، ہسپتالوں کے فضلے، تعمیراتی سرگرمیوں، دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں اور دیگر آلودگی کے ذرائع کی مؤثر نگرانی کی جائے۔ ماحولیاتی معیارات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس حوالے سے باقاعدگی سے رپورٹ پیش کی جائے۔ کمشنر راولپنڈی نے مزید ہدایت کی کہ شجرکاری مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے، سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں اور ان کی دیکھ بھال کو بھی یقینی بنایا جائے۔ شہریوں میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی مہمات کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے۔ بین الاداراتی روابط کو مضبوط بنایا جائے تاکہ ماحولیاتی مسائل کا بروقت اور مؤثر حل ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر متعلقہ محکمہ اپنی کارکردگی کو قابل پیمائش اہداف کے مطابق بہتر بنائے اور ماحولیاتی بہتری کے لیے جدید اور پائیدار اقدامات اختیار کیے جائیں۔ اجلاس میں محکمہ ماحولیات کی جانب سے آئندہ کے اہداف، مجوزہ منصوبوں اور ترجیحی اقدامات پر بریفنگ دی گئی جسکا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کمشنر راولپنڈی ڈویژن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ماحولیاتی تحفظ اور عوامی صحت کے فروغ کے لیے تمام اقدامات بروقت اور مؤثر انداز میں مکمل کیے جائیں۔

بقیہ 17

اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں جی پی او چوک صدر، مال پلازہ چوک، معرکۂ حق اسکوائر اور خواجہ کارپوریشن کے علاقوں میں سیف سٹی راولپنڈی پراجیکٹ کے لیے درکار سول ورک اور روڈ کٹنگ کی منظوری کے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے ہدایت کی کہ سیف سٹی راولپنڈی منصوبہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، مؤثر نگرانی اور جدید شہری انتظامی نظام کے قیام کے لیے نہایت اہم ہے، اس لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے این او سی اور دیگر قانونی تقاضے مقررہ وقت میں مکمل کریں۔ کمشنر راولپنڈی نے کہا کہ سول ورک کے دوران ٹریفک کی روانی کو ہر ممکن حد تک برقرار رکھا جائے اور شہریوں کو کم سے کم دشواری کا سامنا ہو۔ تمام متعلقہ ادارے تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران حفاظتی اقدامات، متبادل ٹریفک پلان اور عوامی سہولت کو اولین ترجیح دیں۔ کمشنر سلمان غنی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام یوٹیلیٹی ادارے، بشمول ایف ڈبلیو او، پی ٹی سی ایل اور دیگر متعلقہ محکمے، باہمی رابطہ مزید مؤثر بنائیں تاکہ منصوبے پر عملدرآمد کے دوران کسی قسم کی تاخیر یا رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ کمشنر راولپنڈی نے مزید ہدایت کی کہ روڈ کٹنگ کے بعد سڑکوں کی فوری اور معیاری بحالی کو یقینی بنایا جائے، مقررہ ٹائم لائن کے مطابق کام مکمل کیا جائے اور تمام سرگرمیوں کی مسلسل مانیٹرنگ کی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ متعلقہ اداروں نے یقین دہانی کرائی کہ سیف سٹی راولپنڈی منصوبے کے تحت تمام سول ورک، این او سی کے مراحل اور روڈ بحالی کا کام مقررہ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔

بقیہ 18

ہوئے ضلعی انتظامیہ مکمل طور پر الرٹ اور تیار رہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست کے موقع پر دفعہ 144 نافذ رہے گی، جبکہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے یوم آزادی کے موقع پر مری میں مختلف مقامات پر ریلیاں، سیمینارز اور واکس کا انعقاد کیا جائے گا، جبکہ سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں کو برقی قمقموں اور سبز ہلالی پرچموں سے خوبصورتی سے سجایا جائے گا۔ شہر بھر میں جشن آزادی کے حوالے سے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے ڈپٹی کمشنر مری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ 14 اگست کی رات دو سے تین مقامات پر آتش بازی کے انتظامات کیے جائیں، تاہم تمام سرگرمیاں سیکیورٹی اور عوامی تحفظ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائیں۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست کو مال روڈ پر فیملیز کو آنے کی اجازت دی جائے گی اور رش کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹریفک و سیکیورٹی کا خصوصی پلان مرتب کیا جائے گا، تاکہ مقامی افراد اور سیاحوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں ریسکیو 1122، واسا، محکمہ جنگلات، پی ڈی ایم اے، سول ڈیفنس، محکمہ صحت، ستھرا پنجاب، واپڈا، ٹریفک پولیس، پنجاب فوڈ اتھارٹی، محکمہ تعلیم اور پنجاب پولیس سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی تمام محکموں کے افسران نے 14 اگست کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں اور انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اور اس بات پر مکمل اتفاق کیا گیا کہ یوم آزادی کی تقریبات بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائی جائیں گی ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے کہا کہ 14 اگست کے موقع پر مری آنے والے سیاحوں اور مقامی شہریوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ تمام محکمے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں اور امن و امان، ٹریفک کی روانی، صفائی ستھرائی اور شہریوں کی حفاظت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تمام تقریبات کے دوران انتظامات کی مسلسل نگرانی کی جائے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے مکمل طور پر الرٹ رہیں۔

بقیہ 19

قیادت میں ڈپٹی کمشنر آفس سے گھنٹہ گھر تک ریلی نکالی گئی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور "کشمیر بنے گا پاکستان" "پاکستان زندہ باد پاک فوج زندہ باد" اور بھارت کی جانب سے کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر پاکستان اور کشمیر کے پرچم بھی لہرائے گئے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈی ایچ او ڈسٹرکٹ آفیسر پرائمری ایجوکیشن اور دیگر مقررین نے کہا کہ کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ ہے اور بھارت کشمیری عوام پر مسلسل ظلم و ستم ڈھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا مقررین نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کو مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم کے خاتمے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ ضلع کشمور ایٹ کندھ کوٹ کے عوام نے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ پوری پاکستانی قوم کشمیری عوام کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی ممالک متحد ہو کر اقوام متحدہ اور بھارت پر زور دیں کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دیا جائے۔ مقررین نے کشمیری عوام کے قتل عام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں ظلم، جبر اور تشدد کا فوری خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ بھارت نے کشمیری عوام پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی ہے۔ مقررین نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک ظالم قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ کشمیری عوام پر مظالم ڈھا رہا ہے، تاہم پوری پاکستانی قوم بھارت کو اپنے مذموم عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی ریلی میں شہریوں، اساتذہ، طلبہ، صحافیوں، پولیس اہلکاروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں، ضلعی این جی اوز کے عہدیداران اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 20

دن تھا جب بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا۔ یوم استحصال کشمیر کی تقریبات کا مقصد عالمی برادری کی توجہ بھارتی مظالم کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب بھر یوم استحصال کشمیر بھرپور انداز میں منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر آرٹس کونسل محمد شکور نے کہا کہ پنجاب آرٹس کونسل ہر سال یوم استحصال کشمیر بھرپور انداز میں مناتی ہے، تصویری نمائش کا مقصد مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنا ہے۔ آرٹس کونسل قومی، ثقافتی اور ملی اہمیت کے حامل ایام کو بھرپور انداز میں مناتی ہے۔ اس موقع پر فنکاروں، ادیبوں، طلبہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے تصویری نمائش کا دورہ کیا اور کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیا۔

بقیہ 21

استحصال کشمیر کی مرکزی تقریب میں بھی شرکت کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر ہمیں کشمیری عوام کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستھرا پنجاب اتھارٹی نہ صرف عوام کو صاف اور صحت مند ماحول فراہم کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے بلکہ قومی یکجہتی اور قومی اہمیت کے تمام مواقع پر بھی بھرپور انداز میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ بعد ازاں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ستھرا پنجاب اتھارٹی راولپنڈی نے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایران روڈ پر یکجہتی واک کا انعقاد کیا۔ ستھرا پنجاب اتھارٹی ہیڈ آفس اور ایران روڈ پر یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے بینرز آویزاں کیے گئے جن پر "کشمیر بنے گا پاکستان"، بھارتی مظالم بند کرو، اقوام متحدہ اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کرائے اور ہم کشمیری عوام کے ساتھ ہیں جیسے پیغامات درج تھے۔ واک کے شرکاء نے ہاتھوں میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حق میں اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم کے خلاف بھرپور نعرے بازی کی۔ شرکاء نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 22

سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی، شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں، ڈیوٹی پوائنٹس پر فرائض منصبی کی ادائیگی پر مامور اسلام آباد پولیس کے افسران اور جوانوں سمیت خواتین پولیس افسران کو بہترین فرائض کی انجام دہی پر شاباش دی، اس موقع پر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پولیس وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں امن و امان میں خلل ڈالنے کی ہرگز اجازت نہیں دے گی اور شہریوں کی جان و مال اور نجی و سرکاری املاک کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ تمام افسران کسی بھی امن و امان کی صورتحال سے نمٹنے کیلئے نفری کو بریف کریں اور تمام ڈیوٹی کو خود چیک کریں، شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے اس میں کسی قسم کی کوتاہی ہر گز برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 23

نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 24

[illegible] کشمیری بھائیوں کے شانہ بشانہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے حق خودارادیت اور جدوجہد آزادی کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ 25

انکشاف کیا کہ اس نے سعودی عرب میں اپنے دوست شمعون کے ذریعے مذکورہ جعلی ویزا اسٹیکر حاصل کیا۔ ابتدائی ادائیگی کے طور پر 550 سعودی ریال دیے گئے جبکہ منزل پر پہنچنے کے بعد مزید 45 ہزار سعودی ریال ادا کرنے تھے۔ مسافر کے موبائل فون کی جانچ سے انکشاف ہوا کہ وہ غلام شبیر نامی شخص کے ساتھ واٹس ایپ کے ذریعے یورپی ویزا کلیرنس کے سلسلے میں رابطے میں تھا۔ مسافر کو آف لوڈ کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد کے حوالے کر دیا گیا۔

بقیہ 26

بنی گالا تھانہ بہارہ کہو، تھانہ ترنول، تھانہ سنبل اور تھانہ شالیمار پولیس ٹیموں نے منشیات فروشی اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث 09 ملزمان کو گرفتار کر لیا، گرفتار ملزمان کے قبضہ سے 126 گرام آئس، 859 بوتل شراب، مختلف بور کے 06 عدد پستول اور ایک کلاشنکوف معہ ایمونیشن برآمد کئے گئے، گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ مجرمان اشتہاری، سابقہ ریکارڈ یافتہ اور عدالتی مفروران کی گرفتاری کیلئے چلائی جانے والی خصوصی مہم کے دوران 08 مجرمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

بقیہ 27

دہائیوں سے انسانی وقار کو پامال کیا جا رہا ہے، کشمیری بھارتی فوجی قبضے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر آج دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل بن چکا ہے، جہاں ہر طرف کانٹے دار تاریں اور نگرانی کا نظام ہے۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ 1947 سے اب تک 5 لاکھ سے زائد کشمیری شہید، 35 لاکھ بے گھر اور 168000 سے زائد گرفتار کیے جا چکے ہیں، 1989 سے اب تک 96449 شہداء میں 930 بچے شامل ہیں، 107982 بچے یتیم ہو چکے ہیں، یہ انسانی المیہ ہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ 110000 سے زائد گھر مسمار، 22963 خواتین بیوہ اور 11259 خواتین سے ریاستی تشدد ہوا، پیلٹ گنز سے 1200 سے زائد بچے اندھے ہوئے، یہ نسلوں کی تباہی کی کہانی ہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ 2023 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد 5000 سے زائد سیاسی رہنما، صحافی اور کارکن ایک ہی لہر میں گرفتار ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اعداد و شمار نہیں، یہ اجڑے گھر، چھینی ہوئی بچپن اور ٹوٹے ہوئے خاندان ہیں، یہ انسانیت کے لیے شرم کا مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کوئی جائیداد نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ متنازعہ ریاست ہے، 79 سال سے استصواب رائے کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ 80 لاکھ شہریوں پر 9 لاکھ بھارتی فوجی مسلط ہیں، یہ دنیا میں سب سے زیادہ فوجی تناسب ہے۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ بھارت نے 2019 سے اب تک 42 لاکھ سے زائد ڈومیسائل سرٹیفکیٹ غیر کشمیریوں کو دے کر آبادی کا تناسب بدلنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی حل نہیں تھی، یہ چپکے سے الحاق تھا جسے کشمیریوں نے مسترد کر دیا، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے باوجود کشمیری آج بھی دنیا سے پوچھ رہے ہیں کہ کون ہمارے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے، مارکہ حق سمیت تمام جنگوں کی بنیاد مسئلہ کشمیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت آبی دہشت گردی کر رہا ہے، سندھ طاس معاہدہ معطل کر کے دریاؤں کو نل کی طرح بند نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کی اقوام متحدہ رپورٹ نے بھی پاکستان پر دہشت گردی برآمد کرنے کا الزام مسترد کر دیا، اصل میں بھارت خطے میں عدم استحکام پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امن پسند ملک ہے، ہمارے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیاں کیں، ہم کوئی باغی ریاست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مطالبہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ریاستی تشدد بند ہو اور غیر قانونی آبادیاتی تبدیلیاں واپس لی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مطالبہ ہے کہ شہری آزادیاں، سیاسی حقوق اور مواصلاتی نظام بحال کیے جائیں اور صحافیوں کو رسائی دی جائے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ پاکستان کا مطالبہ ہے کہ تمام غیر قانونی قیدی رہا کیے جائیں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق منصفانہ حل کے لیے عالمی سفارتی کوششیں دوبارہ شروع کی جائیں، یہ مطالبات نہیں بلکہ اخلاقی، قانونی اور انسانی ذمہ داریاں ہیں

بقیہ 28

انہوں نے ڈیوٹی پر مامور پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور انہیں سیکورٹی ڈیوٹی انتہائی ذمہ داری، مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ مزید براں مشکوک گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور افراد کی مؤثر چیکنگ یقینی بنانے، سیکورٹی کے تمام ایس او پیز پر عملدرآمد کرنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت کی، ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ نے کہا کہ ریڈ زون کی سیکورٹی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، لہٰذا تمام افسران و اہلکار ہر وقت الرٹ رہتے ہوئے اپنے فرائض پوری ذمہ داری اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل تیاری برقرار رکھی جائے اور سیکورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے، شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی، شائستگی اور احترام کے ساتھ پیش آنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی سہولت اور مؤثر سیکورٹی کے درمیان بہترین توازن برقرار رکھا جائے تاکہ شہری خود کو محفوظ اور پراعتماد محسوس کریں۔

بقیہ 29

دی، راولپنڈی پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی دی، آر پی او راولپنڈی اور سی پی او راولپنڈی نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور شہداء کے درجات کی بلندی کی دعا کی، آر پی او راولپنڈی اور سی پی او راولپنڈی شہداء کی فیملیز سے ملے، بچوں سے شفقت کا اظہار کیا اور بات چیت کی، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کا کہنا تھا کہ راولپنڈی پولیس کے 122 شہداء نے وطن عزیز کی حفاظت اور جرائم کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، شہداء کی فیملیز کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کا اپنی فیملی کی طرح خیال رکھا جائے گا، شہداء کی فیملیز میری اور راولپنڈی پولیس کی سب سے اولین ترجیح ہیں، آر پی او بابر سرفراز الپا کا کہنا تھا کہ شہداء کی فیملیز ہمارے لیے محترم ہیں جن کا ہر طرح خیال رکھا جائے گا، شہدائے پولیس ہمارے لیے مشعل راہ ہیں ان کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو وطن کی حفاظت اور جرائم کے خلاف جنگ میں شہداء پولیس جیسا جذبہ عطا فرمائے، افسران نے شہداء کی فیملیز کے ساتھ کھانا کھایا اور بچوں میں تحائف دیئے۔

بقیہ 30

جوئیہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، مہمان خصوصی نے یادگار شہداء پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی، اس موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی، تقریب میں اسلام آباد پولیس کے سینئر افسران، شہدائے پولیس کے اہلخانہ و بچوں، تاجر برادری کے نمائندگان اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی، مہمان خصوصی نے سینئر پولیس افسران کے ہمراہ شہداء کے اہلخانہ سے ملاقات کی، تقریب میں اسلام آباد پولیس کے شہداء کی ملک و قوم کیلئے لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، اس موقع پر تقریب کے شرکاء کو شہدائے پولیس پر فلمائی گئی ڈاکومنٹریز اور ویڈیوز بھی دکھائی گئی، ڈی آئی جی ٹریفک / ڈی آئی جی سیف سٹی محمد ہارون جوئیہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد پولیس کے شہداء نے ملک و قوم کی حفاظت کے لئے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانیں پیش کیں، ان کی ملک و قوم کے لئے یہ قربانیاں ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھی جائیں گی، انہوں نے مزید کہا کہ "یوم شہدائے پولیس" شہداء کی قربانی کو خراج تحسین پیش کرنے اور تجدید عہد کا دن ہے، شہداء نے اپنا آج قربان کر کے ہمارا کل محفوظ بنایا ہے، فرض کی راہ میں عظیم قربانیاں پیش کرنے والے شہداء ہمارا فخر ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ شہداء اسلام آباد پولیس کی قربانیوں کی بدولت وفاقی دارالحکومت اسلام آباد دنیا کے محفوظ ترین شہروں میں شامل ہے، اس موقع پر اسلام آباد پولیس کے سینئر افسران نے کہا کہ شہداء پولیس کے عظیم احسانات اور قربانیاں لازوال ہیں، ہم دکھ سکھ کی ہر گھڑی میں شہداء کے اہلخانہ کے ساتھ کھڑے ہیں، اسلام آباد پولیس کے 70 شہداء نے فرض کی راہ میں اپنی جانوں کی قربانیاں دیں، ہم فرض کی راہ میں لازوال قربانیاں پیش کرنے والے شہداء کے بچوں کے وارث ہیں۔

بقیہ 31

نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مارک کردہ درخواستوں پر دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 32

انسپکٹر عاطف ستار، ایس ایچ او صادق آباد سب انسپکٹر سجاد احمد، سب انسپکٹر عمر، سب انسپکٹر زاہد، کانسٹیبل حسنین، سیف سٹی راولپنڈی کے انسپکٹر مطیع اللہ، سیف سٹی راولپنڈی احتشام شاہ، ذیشان عارف اور محمد وسیم کو تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعام سے نوازا، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کا کہنا تھا کہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں، امن و امان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے راولپنڈی پولیس شب و روز مصروف عمل ہے۔

بقیہ 33

پولیس اسلام آباد کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں گرینڈ کومنگ اینڈ سرچ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے، اس سلسلے میں زونل ایس پیز کی زیر نگرانی مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومنگ آپریشن کیے گئے، سرچ آپریشنز کے دوران 431 افراد، 236 گھروں، 87 دکانیں، 21 ہوٹلز، 211 موٹر سائیکلوں اور 99 گاڑیوں کو چیک کیا گیا، جبکہ جانچ پڑتال کیلئے 16 مشکوک افراد، 28 موٹر سائیکلوں اور 2 گاڑیوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا، مزید براں غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مختلف بور کے دو پستول معہ ایمونیشن بھی برآمد کئے گئے، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سیکورٹی کو مؤثر بنانا ہے، سرچ آپریشنز ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں کئے جا رہے ہیں، اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کیخلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، شہریوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق متعلقہ تھانہ، ایمرجنسی ہیلپ لائن "پکار 15" پر فوری اطلاع دیں۔

بقیہ 34

کے سینئر افسران خدمت کے جذبے سے سرشار جوانوں کے ہمراہ فیلڈ میں ہمہ وقت متحرک ہیں، اس سلسلے میں سینئر افسران نے مختلف اہم ڈیوٹی پوائنٹس کا تفصیلی دورہ کیا، اس موقع پر انہوں نے ڈیوٹی پر تعینات پولیس افسران سے ملاقات کی اور چیکنگ پوائنٹس اور مجموعی سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا، انہوں نے ڈیوٹی پر مامور افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ڈیوٹی نہایت الرٹ اور ذمہ دارانہ انداز میں سرانجام دیں، مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری نمٹنے کیلئے ہر وقت تیار رہیں، انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور پرامن ماحول کی فراہمی پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، ڈیوٹی پر مامور افسران شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور تعاون کا رویہ اپنائیں اور ان کی سہولت و آسانی کو ہر صورت مقدم رکھیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کو مزید مضبوط بنایا جا سکے، انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہر میں امن و امان کے قیام، مؤثر سیکورٹی اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کیلئے ہمہ وقت متحرک ہے۔

بقیہ 35

گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کاشف جلیل کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ لاہور تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ راؤ رافع افضل کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹرز لاہور مقرر کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاشف جلیل رجسٹرار ڈیٹیمیشن ٹریبونل اور ایڈمنسٹریٹر جنرل بس اسٹینڈ کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ ذرائع کے مطابق نئی پوسٹ کے قیام کے بعد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ لاہور کی میٹروپولیٹن کارپوریشن (ایم سی ایل) کے شعبہ ریگولیشن میں بھی مؤثر کردار ادا کریں گے، جس کا مقصد ضلعی سطح پر انفورسمنٹ اور ریگولیٹری امور کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانا ہے۔ پنجاب حکومت کا کہنا ہے کہ اس انتظامی اقدام سے اضلاع میں گورننس، قانون پر عملدرآمد اور ریگولیٹری نظام کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 36

فلیشن کا آغاز کیا جائے گا، جس کے ذریعے گاڑیوں کی عمر کی تصدیق جدید ڈیجیٹل نظام کے تحت کی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس منصوبے پر عملدرآمد کے لیے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (پی آئی ٹی بی) اور محکمہ ایکسائز کو خصوصی ٹاسک سونپ دیا گیا ہے جبکہ گاڑیوں کی عمر جانچنے کے لیے جدید ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرایا جائے گا۔ حکومت پرانی گاڑیوں کی اسکریپنگ کے لیے مراعاتی پروگرام بھی شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جس کے تحت پرانی گاڑی کے بدلے نئی الیکٹرک گاڑی خریدنے والوں کو خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی پرانی بسوں اور ویگنز کے لیے بھی الگ اسکریپ پروگرام متعارف کرانے پر کام جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب موٹر وہیکلز آرڈیننس میں ترامیم کی تجویز بھی زیر غور ہے، جس کے تحت گاڑیوں کی عمر کی بنیاد پر پابندی عائد کرنے کے لیے قانونی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت 2027ء تک گاڑیوں کی ڈیجیٹل ویری فلیشن کا نظام پورے پنجاب میں نافذ کر دیا جائے گا جبکہ ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے گاڑیوں کی عمر، آلودگی کی سطح اور رجسٹریشن کا ریکارڈ مانیٹر کیا جائے گا تاکہ ماحولیاتی آلودگی میں کمی لانے اور ٹرانسپورٹ نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے۔

بقیہ 37

بس کنڈکٹر 27 سالہ محمد زبیر اور ٹریکٹر ٹرالی ڈرائیور 25 سالہ محمد عرفان کے نام سے ہوئی ہے، بتایا گیا ہیکہ زخمیوں کو علاج و معالجہ کے لئے فوری طور پر قریبی ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا جہاں ان کی حالت تسلی بخش بتائی جا رہی ہے۔

بقیہ 38

سول ڈیفنس، پیرا فورس، پرنسپل ڈی پی ایس محمد ندیم سرور، مختلف سرکاری محکموں کے افسران، اہلکاروں، صدر پاکستان لیبر فیڈریشن چکوال محمد ریاض ملک اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکا نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور بھارت کے غیر قانونی اقدامات، مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کی شدید مذمت کی۔ ریلی کے شرکا نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور آزادی کی حمایت میں نعرے بلند کیے اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی پوری قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور ان کی منصفانہ جدوجہد کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی۔ ریلی کے اختتام پر اسسٹنٹ کمشنر چکوال ارسلان سکندر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری پاکستانی قوم کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی، قربانیوں اور جذبِ حریت کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت بدترین جبر و تشدد اور غیر قانونی اقدامات کے باوجود کشمیری عوام کے جذبِ آزادی اور حقِ خودارادیت کو کبھی دبا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں اور عالمی برادری کو اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں۔ انہوں نے مسئلہ کشمیر پر حکومتِ پاکستان کے اصولی مؤقف کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا اور وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام اپنی منزل آزادی حاصل کریں گے۔

بقیہ 39

پاک فضائیہ کے پہلے آفیسر تھے۔ پائلٹ آفیسر راشد منہاس 17 فروری 1951ء کو کراچی کی ایک معزز راجپوت فیملی میں پیدا ہوئے ان کے خاندان اور عزیز و اقارب پاک فوج سے وابستہ تھے راشد منہاس نے بھی پاک فضائیہ کا انتخاب کیا وہ اگست 1971ء کو پائلٹ آفیسر بنے 20 اگست 1971ء کو ان کی تربیتی پرواز تھی ان کا انسٹرکٹر مطیع الرحمٰن زبردستی کاک پٹ میں داخل ہو گیا اور جہاز کا رخ دشمن ملک بھارت کی جانب موڑ دیا راشد منہاس نے وطن پر جان قربان کرتے ہوئے جہاز کا رخ زمین کی جانب موڑ دیا جہاز تباہ ہونے سے راشد منہاس نے شہادت کا رتبہ حاصل کیا انہیں پاک فوج کے سب سے بڑے اعزاز نشان حیدر سے نوازا گیا۔

بقیہ 40

کا حکم برقرار رکھتے ہوئے خاتون بلقیس بیگم کی جانب سے دائر ملکیتی اعتراض کی درخواست مسترد کر دی۔ جسٹس مزمل اختر شبیر نے درخواست پر تحریری فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا کہ بلقیس بیگم کی جانب سے دکان کی ملکیت کے دعوے کے حق میں مناسب ثبوت پیش نہیں کیے گئے۔ عدالت نے فیصلے میں کہا کہ متعلقہ دکان کو پہلے ہی بے دخلی کے حکم سے خارج کیا جا چکا ہے جبکہ دائر درخواست کا مقصد اپنے حقوق کا تحفظ کرنے کے بجائے کرائے دار کو تحفظ فراہم کرنا محسوس ہوتا ہے۔ لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ ماتحت عدالتوں کے فیصلوں میں کوئی قانونی یا اختیاراتی نقص موجود نہیں لہٰذا اپیل خارج کی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کے بعد کرائے دار نہال دین کی بے دخلی کا حکم برقرار رہے گا۔

بقیہ 41

کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر پر بھارتی سیکیورٹی فورسز کا مسلسل غیر قانونی قبضہ، بھارتی فوجی محاصرہ، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوششیں شدید تشویش کا باعث ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارت کے اشتعال انگیز بیانات اور جارحانہ طرزِ عمل خطے میں عدم استحکام کو مزید بڑھانے کی وجہ بن رہے ہیں، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کا انحصار مسئلہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پُرامن حل پر ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ یہ حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق پاکستانی عوام، مسلح افواج بھارتی غیر قانونی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر کے شہداء کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کشمیریوں کی آزادی کی جائز اور برحق جدوجہد میں شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے غیر متزلزل عزم کو دہراتے ہیں۔

بقیہ 42

موقع پر عمران خان کی گرفتاری کو تین سال مکمل ہونے پر وہ ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ شرکاء نے ، ، اور دیگر زیر حراست سیاسی رہنماؤں کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔ ریلی ٹاور چوک سے شروع ہو کر پریس کلب تک پہنچی، جس میں مختلف سیاسی و سماجی جماعتوں کے رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی۔ ریلی میں سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے صدر ظریت ساگر بجارانی، پاکستان تحریک انصاف سندھ لیبر ونگ کے سینئر نائب صدر عبدالعزیز سومرو، مجلس وحدت مسلمین کے ضلعی صدر سید باقر شاہ، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی جنرل سیکریٹری محمد شہباز خان جکرانی، پی ٹی آئی لیبر ونگ ضلع کشمور کے صدر محمود ملک سمیت دیگر سیاسی و سماجی رہنماؤں نے شرکت کی مقررین نے اپنے خطاب میں عمران خان اور دیگر زیر حراست سیاسی رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کیا، جبکہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ سیاسی معاملات کو آئین و قانون کے مطابق حل کیا جائے

بقیہ 43

ذرائع کے مطابق پاکستان ریلوے نے مسافروں کو بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے سرگودھا سے ملتان کے درمیان چلنے والی بند ٹرین سانڈل ایکسپریس کو بحال کرنے کا عندیہ دے دیا جس کا اجرا 19 اگست سے کر دیا جائے گا اور سرگودھا ریلوے اسٹیشن سے سانڈل ایکسپریس ملتان کیلئے 3:30 بجے روانہ ہوگی جو سرگودھا سے براستہ شاہین آباد، سلانوالی، شاہ نکڈر، جھنگ سے اپنے روٹ پر ملتان پہنچے گی۔

بقیہ 44

عالمی قوانین کو پامال کر رہا ہے، عالمی برادری کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ چوہدری شافع حسین نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حق خود ارادیت کے حصول کیلئے لازوال قربانیاں دے رہے ہیں۔ نہتے کشمیریوں پر بھارتی قابض افواج کے مظالم اور جبر ان کی آواز کو کبھی دبا نہیں سکتے انہوں نے کہا کہ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر خاموشی قابل افسوس ہے۔ عالمی برادری کشمیریوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرے صوبائی وزیر نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کیلئے تنازعہ کشمیر کا اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے 25 کروڑ عوام اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

بقیہ 45

مختلف شہروں میں منعقدہ سالگرہ تقریبات میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ راجہ عزیز بھٹی شہید نشان حیدر 6 اگست 1923ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے وطن واپسی پر انہوں نے 21 جنوری 1948ء کو پاکستان ملٹری اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی دو برس بعد پاسنگ آؤٹ پریڈ کے دوران انہیں شہید ملت خان لیاقت علی خان نے شمشیر اعزاز اور گولڈ میڈل سے نوازا۔ ستمبر 65ء کی پاک بھارت جنگ میں میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کو بی آر بی نہر کے کنارے متعین کیا گیا جہاں وہ دشمن کا جواں مردی سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ ستمبر 1965ء کو اس وقت کے صدر پاکستان فیلڈ مارشل ایوب خان نے میجر راجہ عزیز بھٹی شہید کو بعد از شہادت پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشان حیدر سے نوازا۔

پاکستان کا ہر شہری کشمیری بھائیوں کیساتھ کھڑا ہے

ہم مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے

سی ای او راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی رانا ساجد صفدر کا وقار النساء کالج میں منعقدہ یوم استحصال کشمیر کی تقریب سے خطاب

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی و سی ای او راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی رانا ساجد صفدر نے کہا ہے کہ پاکستان کا ہر شہری اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے، ہم مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وقارالنساء کالج میں یوم (بقیہ نمبر 21)

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا مختلف ڈیوٹی پوائنٹس پر سکیورٹی ڈیوٹی کا جائزہ لے رہے ہیں

ڈی آئی جی ٹریفک / ڈی جی سیف سٹی محمد ہارون جوئیہ یادگار شہداء پر سلامی پیش کررہے ہیں

اسلام آباد پولیس کے گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز جاری

16 مشکوک افراد، 28 موٹر سائیکل، 2 گاڑیوں کو تھانہ جات منتقل کیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز کے دوران جانچ پڑتال کیلئے 16 مشکوک افراد، 28 موٹر سائیکلوں اور 2 گاڑیوں کو مختلف تھانہ جات منتقل کیا جبکہ 431 افراد، 236 گھروں، 87 دکانیں، 21 ہوٹلز، 211 موٹر سائیکلوں اور 99 گاڑیوں کو چیک کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف (بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد پولیس کے سینئر افسران کا مختلف مقامات کا دورہ

سکیورٹی انتظامات مزید مؤثر بنانے کیلئے افسران کو الرٹ رہنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس کے سینئر افسران فیلڈ میں متحرک، افسران نے مختلف مقامات کا دورہ کرکے ڈیوٹی پوائنٹس کا تفصیلی جائزہ لیا، جبکہ سکیورٹی انتظامات مزید مؤثر بنانے کیلئے افسران کو الرٹ رہنے، فرائض احسن انداز میں سرانجام دینے اور شہریوں کی سہولت کو ہر صورت یقینی بنانے کیلئے ہدایات جاری کیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس (بقیہ نمبر 34)

جوڈیشل افسران کے لیے گاڑیوں کے موبٹائزیشن الائنس کی منظوری

سیالکوٹ (این این آئی) حکومت پنجاب نے جوڈیشل افسران کے لیے گاڑیوں کے موبٹائزیشن الائنس کی منظوری دے دی ہے۔ جاری کردہ منظوری کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کو ماہانہ ایک لاکھ 70 ہزار روپے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اور سینئر سول ججز کو ماہانہ ایک لاکھ 50 ہزار روپے جبکہ سول جج / مجسٹریٹس کو ماہانہ ایک لاکھ روپے موبٹائزیشن الائنس دیا جائے گا۔

اوورسیز طلبہ کے لئے ایس ایس سی امتحانات 2026ء کا شیڈول جاری

لاہور (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (ایف بی آئی ایس ای) نے بیرونِ ملک مقیم طلبہ کے لیے ایس ایس سی دوسرے سالانہ امتحانات 2026ء کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ فیڈرل بورڈ کے مطابق آن لائن داخلہ فارم نارمل فیس کے ساتھ جمع کرانے کی آخری تاریخ 17 اگست مقرر کی گئی ہے۔ دوگنا فیس کے ساتھ امیدوار 18 سے 21 اگست تک جبکہ سہ گنا فیس کے ساتھ 22 سے 25 اگست تک آن لائن داخلہ فارم جمع کراسکیں گے۔

ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ کا ریڈ زون کے ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ

سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا سکیورٹی اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے

اسلام آباد (این این آئی) ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ اقبال خان نے ریڈ زون کے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کرکے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ اقبال خان نے ریڈ زون کے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کیا۔ انہوں نے سکیورٹی انتظامات اور چیکنگ کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر (بقیہ نمبر 28)

یوم شہداء پولیس کے حوالے سے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں تقریب

شہداء پولیس ہمارے لئے مشعل راہ ہیں، قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں، آر پی او

راولپنڈی (این این آئی) یوم شہداء پولیس کے حوالے سے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں راولپنڈی پولیس کے شہداء کی فیملیز کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق یوم شہداء پولیس کے حوالے سے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں تقریب کا انعقاد، راولپنڈی پولیس کے شہداء کی فیملیز کو تقریب میں خصوصی طور پر مدعو کیا گیا، آر پی او راولپنڈی، سی پی او راولپنڈی، سینئر افسران اور شہداء کی فیملیز نے یادگار شہدا پر حاضری (بقیہ نمبر 29)

آر پی او راولپنڈی بابر سرفراز الپا، سی پی او راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا، سینئر افسران اور شہداء کی فیملیز کی یادگار شہدا پر حاضری، پولیس کے چاق وچوبند دستے نے سلامی دی

ماحولیاتی قوانین پر موثر انداز میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، کمشنر

اینٹوں کے بھٹوں، صنعتی یونٹس، ہسپتالوں کے فضلے، تعمیراتی سرگرمیوں، دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں اور دیگر آلودگی کے ذرائع کی مؤثر نگرانی کی جائے

ماحولیاتی معیارات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، سلمان غنی کی زیر صدارت اجلاس

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی کی زیر صدارت کمشنر آفس راولپنڈی میں محکمہ ماحولیات کی کارکردگی، ذمہ داریوں، جاری اقدامات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے ایک تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سید نذارت علی شاہ سمیت متعلقہ محکموں کے سربراہان اور افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ ماحولیات کی مجموعی کارکردگی، ادارہ جاتی ذمہ داریوں، جاری منصوبوں، ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد، فضائی و آبی آلودگی کے تدارک، صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کی (بقیہ نمبر 16)

5 افراد زیر حراست، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس نے 5 افراد کو حراست میں لے کر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 05 افراد کو حراست میں لے کر 15 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، زیر حراست افراد کے خلاف کارروائیاں تھانہ مورگاہ، گوجرخان، مندرہ، دھمیال اور چونترہ کے علاقوں میں کی گئیں، ڈویژنل ایس پیز (بقیہ نمبر 23)

دو شراب سپلائر گرفتار، 240 بوتل شراب برآمد

راولپنڈی (این این آئی) چکلالہ پولیس نے دو شراب سپلائر گرفتار کرکے 240 بوتل شراب برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق چکلالہ پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے دو شراب سپلائرز کو گرفتار کر لیا، زیر حراست شراب سپلائرز سے 240 بوتل شراب برآمد ہوئی، چکلالہ پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کر کے گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔ ایس پی پوٹھوہار چوہدری اثر علی نے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کا مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ

افسران اور جوانوں سمیت خواتین پولیس افسران کو بہترین فرائض کی انجام دہی پر شاباش دی

اسلام آباد (این این آئی) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کر کے مختلف مقامات کے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے وفاقی دارالحکومت کے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کیا، اس موقع پر انہوں نے ڈیوٹی پر مامور اسلام آباد پولیس کے افسران (بقیہ نمبر 22)

ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل سن رہے ہیں

پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، ڈاکٹر مصدق ملک

پاکستان ہر سطح پر کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی سینیٹر ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کا اقدام غیرقانونی، یکطرفہ اور ناقابلِ قبول تھا جو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

5 اگست کو ہمیشہ یوم سیاہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا، مولانا فضل الرحمٰن

75 سال سی کشمیریوں پر ہونیوالے مظالم اقوام عالم کی خاموشی معنی خیز ہے

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ 5 اگست کو ہمیشہ یوم سیاہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا، یوم استحصال کشمیر پر بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہوا، 75 سال سی کشمیریوں پر ہونیوالے مظالم اقوام عالم کی خاموشی معنی خیز ہے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ بھارتی مظالم (بقیہ نمبر 24)

وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر سندھ نہال ہاشمی کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گورنر سندھ نہال ہاشمی نے بدھ کو یہاں ملاقات کی۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے ملاقات میں سندھ کے امور اور مجموعی ملکی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

کشمیری عوام پر ڈھائے جانیوالے ظلم پر مبنی تصویروں کی نمائش

اس موقع پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب شازیہ رضوان نے کشمیری بھائیوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا

یوم استحصالِ کشمیر کی تقریبات کا مقصد عالمی برادری کی توجہ بھارتی مظالم کی جانب مبذول کرانا ہے، شازیہ رضوان

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وثقافت شازیہ رضوان پنجاب آرٹس کونسل راولپنڈی میں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بھارت کی جانب کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے ظلم پر مبنی تصویروں کی نمائش دیکھ رہی ہے۔

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) پنجاب آرٹس کونسل راولپنڈی میں یوم استحصال کشمیر کے موقع پر بھارت کی جانب کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے ظلم پر مبنی تصویروں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا تصویروں کی نمائش کا افتتاح پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب شازیہ رضوان نے کیا۔ اس موقع پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وثقافت پنجاب شازیہ رضوان نے کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے حوالے سے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ ترین (بقیہ نمبر 20)

اضلاع میں اے ڈی سیز کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کردی گئی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ کی نئی پوسٹ تخلیق، کاشف جلیل تعینات

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے انتظامی ڈھانچے میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے صوبے کے اضلاع میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (اے ڈی سیز) کی تعداد 4 سے بڑھا کر 5 کردی گئی، اس سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ کی نئی پوسٹ تخلیق کر دی (بقیہ نمبر 35)

ڈاکٹر سہیل اصغر کی باعزت رہائی حق اور سچ کی فتح ہے، ڈاکٹرز کمیونٹی

سرگودھا (این این آئی) ڈاکٹرز کمیونٹی نے ڈاکٹر سہیل اصغر کی باعزت رہائی حق اور سچ کی فتح قرار دے دیا۔ ذرائع کے مطابق پی ایم اے سرگودھا کے صدر ڈاکٹر سکندر حیات وڑائچ کی زیر صدارت اجلاس میں ڈاکٹرز کمیونٹی نے ڈاکٹر سہیل اصغر کی باعزت رہائی پر انہیں دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ حق اور سچ کی فتح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر سہیل اصغر کی باعزت رہائی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ وہ جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی زد میں تھے۔

پرانی گاڑیوں کے خلاف مرحلہ وار کریک ڈان کا پلان تیار

لاہور اور فیصل آباد میں گاڑیوں کی ڈیجیٹل ایج ویری فکیشن کا آغاز کیا جائیگا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے اور پرانی گاڑیوں کی موثر نگرانی کے لیے مرحلہ وار کریک ڈاؤن کا جامع پلان تیار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں لاہور اور فیصل آباد میں گاڑیوں کی ڈیجیٹل ایج ویری (بقیہ نمبر 36)

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وثقافت شازیہ رضوان پنجاب آرٹس کونسل راولپنڈی میں یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے تصویری نمائش کے افتتاح کے بعد اظہار خیال کررہی ہے

کراچی سے میانوالی آنے والی بدقسمت مسافر بس کو حادثہ، دو افراد جاں بحق

میانوالی (این این آئی) کراچی سے میانوالی آنے والی بدقسمت مسافر بس کو حادثہ، دو افراد جاں بحق، متعدد زخمی، تفصیلات کے مطابق میانوالی - ملتان روڈ پر دھوری اڈہ کے قریب کراچی سے میانوالی انے والی مسافر بس تیز رفتاری کے باعث ٹریکٹر ٹرالی کے ساتھ ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے، مبینہ طور پر متعدد مسافروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت (بقیہ نمبر 37)

یوم شہدائے پولیس کے موقع پر پُروقار تقریب کا انعقاد

تقریب میں اسلام آباد پولیس کے شُہداء کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

مہمان خصوصی ڈی آئی جی ٹریفک کی یادگار شہداء پر حاضری، پھولوں کی چادر چڑھائی

شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی، شہداء کے بچوں میں تحائف تقسیم کئے

اسلام آباد (این این آئی) شہدائے پولیس کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، مہمان خصوصی ڈی آئی جی ٹریفک / ڈی جی سیف سٹی محمد ہارون جوئیہ نے یادگار شہداء پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد پولیس کے 70 شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈی آئی جی ٹریفک / ڈی جی سیف سٹی محمد ہارون (بقیہ نمبر 30)

ایس ایس پی انوسٹی گیشن ناصر علی خان کی کھلی کچہری

شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے

راولپنڈی (این این آئی) ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان کا پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، ایس ایس پی انوسٹیگیشن نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان (بقیہ نمبر 31)

ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان کی پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری، شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں، سی پی او

راولپنڈی (این این آئی) سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری ہے، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے ایس ایچ او نیو ٹاؤن (بقیہ نمبر 32)

سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی، تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعام سے نوازا جارہا ہے

ساتھیوں کے ہمراہ فائرنگ کرکے خاتون کو قتل کرنیوالے دو اشتہاری گرفتار

اشتہاری رواں سال جنوری سے پولیس کو مطلوب تھے،، 4 ساتھی پہلے ہی گرفتار ہیں

راولپنڈی (این این آئی) صدرواہ پولیس نے لین دین کے تنازعہ پر ساتھیوں کے ہمراہ فائرنگ کرکے خاتون کو قتل کرنے والے دو اشتہاری گرفتار کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق صدرواہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لین دین کے تنازعہ پر ساتھیوں کے ہمراہ فائرنگ کرکے خاتون کو قتل کرنے والے دو اشتہاریوں کو گرفتار کرلیا، اشتہاری رواں سال جنوری سے پولیس کو مطلوب تھے، صدرواہ پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلیجنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کرلیا، اشتہاریوں کے 4 ساتھیوں کو قبل ازیں گرفتار کیا جاچکا ہے۔

ٹیکسلا پولیس کا رنگ میں بھنگ، 5 جواری گرفتار

داؤ پر لگی رقم 75 ہزار 750، 2 موٹر سائیکل، 2 موبائل فون اور تاش برآمد

راولپنڈی (این این آئی) ٹیکسلا پولیس نے 5 جواری گرفتار کرکے داؤ پر لگی رقم 75 ہزار 750 روپے، 02 موٹر سائیکل، 02 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق ٹیکسلا پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش کے پتوں پر جواء کھیلنے والے 5 افراد کو گرفتار کرلیا، داؤ پر لگی رقم 75 ہزار 750 روپے، 02 موٹر سائیکل، 02 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد ہوئے، ٹیکسلا پولیس نے مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا۔

ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی یوم استحصال کشمیر کے موقع پر نکالی گئی ریلی کی قیادت کررہے ہیں

سول ورک کے دوران ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جائے

سیف سٹی راولپنڈی منصوبے کے تحت تمام سول ورک، این او سی کے مراحل اور روڈ بحالی کا کام مقررہ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے گا

کمشنر راولپنڈی سلمان غنی کی زیر صدارت مختلف مقامات پر سول ورک اور روڈ کٹنگ کے لئے این او سی کے اجراء سے متعلق اجلاس

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی کی زیر صدارت کمشنر آفس راولپنڈی میں سیف سٹی راولپنڈی پراجیکٹ کے تحت مختلف مقامات پر سول ورک اور روڈ کٹنگ کے لیے این او سی کے اجراء سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوآرڈینیشن زینیا ہمایوں، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سید نذارت علی شاہ، ایف ڈبلیواو، پی ٹی سی ایل، متعلقہ محکموں کے افسران اور دیگر (بقیہ نمبر 17)

15 سالہ لڑکے سے زیادتی کرنیوالے چار افراد گرفتار

خواتین، بچوں سے ہراسمنٹ یا زیادتی ناقابل برداشت ہیں، ایس پی پوٹھوہار

راولپنڈی (این این آئی) صدر واہ پولیس نے 15 سالہ لڑکے سے زیادتی کرنے والے چار افراد گرفتار کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق صدرواہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 15 سالہ لڑکے سے زیادتی کرنے والے چار افراد کو گرفتار کرلیا، مدعی مقدمہ کے مطابق زیر حراست افراد نے اس کے بھائی سے مختلف اوقات میں زیادتی کی، صدرواہ پولیس نے شہری کی درخواست پر مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا، متاثرہ لڑکے کا میڈیکل پراسس کروایا گیا ہے۔

جعلی فرانسیسی شینگن ویزے پر اسپین جانے کی کوشش ناکام، مسافر آف لوڈ

اسلام آباد (این این آئی) ایف آئی اے امیگریشن اسلام آباد ائرپورٹ نے سیکنڈری پروفائلنگ کے دوران فلائٹ نمبر QR-615 کے ذریعے اسپین جانے والے ایک مسافر کو آف لوڈ کر دیا۔ سفری دستاویزات کی تفصیلی جانچ کے دوران مسافر کے پاسپورٹ کے صفحہ نمبر 15 پر لگا فرانسیسی شینگن ویزا اسٹیکر مشکوک پایا گیا۔ ابتدائی تفتیش میں مسافر نے (بقیہ نمبر 25)

عدالتی مفروران اور اشتہاریوں سمیت 17 جرائم پیشہ عناصر گرفتار

گرفتار ملزمان سے 126 گرام آئس 859 بوتل شراب اور غیر قانونی اسلحہ برآمد

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے سنگین جرائم میں ملوث عدالتی مفروران اور اشتہاریوں سمیت 17 جرائم پیشہ عناصر گرفتار کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کیلئے موثر کریک ڈاؤن جاری ہے، اس سلسلے میں اسلام آباد پولیس، تھانہ (بقیہ نمبر 26)

چمن اور لکی مروت میں دستی بم حملوں میں 3 افراد جاں بحق

چمن، لکی مروت (این این آئی) بلوچستان کے ضلع چمن اور خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں الگ الگ دستی بم حملوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 4 افراد جاں بحق اور 7 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق لکی مروت کے علاقے بہرام خیل میں ایک گھر کے اندر دستی بم پھٹنے سے رشید نامی شخص، اس کی بھابھی اور کمسن بھتیجا جاں بحق اور 3 بچے زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کا مقدمہ تاحال درج نہیں کیا گیا اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں دہائیوں سے انسانی وقار کو پامال کیا جارہا ہے

کشمیری بھارتی فوجی قبضے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں دہائیوں سے انسانی وقار کو پامال کیا جارہا ہے، کشمیری بھارتی فوجی قبضے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کی حق خودارادیت کے لیے جاری جدوجہد سے متعلق سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے شیری رحمٰن نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں (بقیہ نمبر 27)

مری میں یوم آزادی کی تقریبات کے حوالے سے اہم اجلاس

14 اگست کی تقریبات، سکیورٹی، ٹریفک پلان، صفائی ستھرائی، بجلی کی فراہمی، صحت، ریسکیو اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی

مری (نمائندہ عوامی للکار) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیرِ صدارت ڈی سی آفس مری میں 14 اگست یوم آزادی کی تقریبات کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں 14 اگست کی تقریبات، سکیورٹی، ٹریفک پلان، صفائی ستھرائی، بجلی کی فراہمی، صحت، ریسکیو اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ یوم آزادی کے حوالے سے تمام تیاریاں بروقت مکمل کرتے (بقیہ نمبر 18)

سندھ حکومت کی وفاقی حکومت کے گندم درآمد کرنے کے فیصلے کی مخالفت

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت نے وفاقی حکومت کے گندم درآمد کرنے کے فیصلے کی مخالفت کر دی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر خوراک سندھ مخدوم محبوب الزمان نے کہا ہے کہ درآمدی گندم سے مقامی کاشت کاروں کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت بین الصوبائی گندم کی نقل و حرکت محدود کر رہی ہے، پنجاب میں 7 ملین میٹرک ٹن گندم سرپلس جبکہ سندھ میں تقریباً 1 ملین میٹرک ٹن کی کمی ہے۔

شہری کی شکایت پر سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کا نوٹس کانسٹیبل محسن ضیاء اور اسکے دو پرائیویٹ ساتھیوں کو انکوائری میں الزامات ثابت ہونے پر سی پی او آفس سے گرفتار کرلیا گیا

کندھکوٹ میں بھی کشمیری بھائیوں کیساتھ اظہار یکجہتی کیلئے ریلیوں کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر آغا شیر زمان کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر آفس سے گھنٹہ گھر تک ریلی نکالی گئی، شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے

پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا، ریلی میں شرکاء مقررین کا اظہار خیال

کندھکوٹ (سید رشید احمد شاہ) ملک بھر کی طرح کندھ کوٹ میں بھی 5 اگست کو کشمیری بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے یوم استحصال، قومی یکجہتی اور یوم سیاہ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ، مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں، شہریوں، اساتذہ، طلبہ، سرکاری و غیر سرکاری اداروں کی جانب سے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے بڑی تعداد میں ریلیاں نکالی گئیں، تفصیلات کے مطابق آج ضلع کشمور ایٹ کندھ کوٹ میں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے زیر اہتمام ڈپٹی کمشنر آغا شیر زمان کی (بقیہ نمبر 19)

چکوال وتلہ گنگ میں مظلوم کشمیری عوام کیساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی

انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور کشمیری عوام پر جاری مظالم کی مذمت

چکوال / تلہ گنگ (این این آئی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ملک بھر کی طرح ضلع چکوال اور تلہ گنگ میں بھی مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی کیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی و تحصیل ہیڈکوارٹرز میں ریلیوں کا انعقاد کیا گیا جبکہ ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام مرکزی یکجہتی ریلی ڈسٹرکٹ کمپلیکس چکوال میں منعقد ہوئی، جس کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر چکوال ارسلان سکندر اور تلہ گنگ میں اسسٹنٹ کمشنر سلمان منشا نے ریلی کی قیادت کی۔ چکوال ریلی میں چیف آفیسر ضلع کونسل محمد فیاض ہاشمی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع وسیم عباس، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر وسیم عباس بلوچ، انچارج ریسکیو 1122 ڈاکٹر عتیق احمد خان، (بقیہ نمبر 38)

مارکیٹ سے شرطیہ انتہائی کم ترین ریٹ پر

صرف 5000/- روپے میں

اپنے کاروبار کے لئے ویب سائٹ ہم سے بنوایں.

وہ بھی ڈومین اینڈ ہوسٹنگ کے ساتھ

Free.com domain
Features:
Free SSL Certificate
1 Click WordPress installer
Unlimited Space
Unlimited Bandwidth
Unlimited Email Accounts
Unlimited MySQL data bases
Unlimited Subdomains
Latest Version of PHP, MYSQL and cPanel
24/7/365 Support
100% Up time Guarantee
Free/Instant Setup

News Website
Business Website
School Website
TV Channel Website

ویب سائٹ میں ڈیٹا ڈالنے کا مکمل طریقہ بھی ساتھ سکھایا جائے گا

سی پینل اور ورڈپریس دونوں اکاؤنٹ دیے جائے گے

یہ آفر محدود مدت کے لیے ہے

E-Commerce Website
Price: 6000/-

Call / Whatsapp
0309-7900035

ایڈیٹر انچیف۔۔محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل الہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔ 0309-7900035